Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah

The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

ریئل میڈرڈ کو بڑا جھٹکا، ایمباپے گھٹنے کی انجری کے باعث میدان سے باہر P 3

سعودی و اومانی وزرائے خارجہ کی ملاقات یمن میں نئے تنازعے پر تبادلہ خیال P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 36 | شمارہ نمبر 02 | 02 جنوری 2026 جمعۃ المبارک | بمطابق 12 رجب 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 02 January 2026 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو منظوری کیلئے بجٹ اجلاس جلد منعقد ہوگا

بجٹ سیشن فروری کے پہلے ہفتے میں تجویز

بجٹ سیشن کا دوسرا نصف حصہ عید کی تقریبات کے بعد منعقد ہونے کا امکان

سرینگر/ یکم جنوری/ ایس این این//

مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو منظوری کیلئے 2 فروری سے بجٹ اجلاس کی تجویز کیلئے کابینہ کا اجلاس جلد منعقد ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت اسمبلی کے بجٹ اجلاس کو فروری کے پہلے ہفتے میں شروع کرنے کیلئے تیار ہے۔ 20 فروری کے قریب رمضان کا مقدس مہینہ شروع ہونے سے پہلے ایوان میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو منظوری دے جائے گی اور 21 مارچ کو متوقع عید کی تقریبات کے بعد دوسرا نصف حصہ لیا جائے گا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ بجٹ اجلاس کے آغاز کی عارضی تاریخ 2 فروری تجویز کی گئی ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بتایا کہ وہ ان خطوط پر سوچ رہے ہیں اور امکان ہے کہ کابینہ کی منظوری کیلئے ایک تجویز حکومت کو بھیجی جائے گی جس کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی منظوری دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان خطوط پر سوچ رہے ہیں۔ بجٹ سیشن فروری کے پہلے ہفتے کیلئے تجویز کیا گیا ہے۔ ہم اس کا بڑا حصہ 20 فروری کے قریب رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز سے پہلے مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ سیشن کا بقیہ حصہ 21 مارچ کو متوقع عید کی تقریبات کے بعد ہو سکتا ہے۔ تاہم راتھر نے کہا، ابھی تک تاریخوں کو حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بجٹ سیشن کے آغاز کیلئے عارضی تاریخ 2 فروری تجویز کی گئی ہے لیکن بہر حال یہ فروری کے پہلے ہفتے میں ہوگی کیونکہ رمضان کا مہینہ شروع ہونے کی صورت میں 20 فروری سے پہلے بجٹ پاس کرنا ہوگا۔ بجٹ منظور ہونے کے بعد بجٹ اجلاس کی اہم سرگرمیاں ختم ہو جائیں گی۔ ایجنڈا کا باقی حصہ یعنی حکومتی کام جیسے بلز، پرائیویٹ ممبران کی ریزولوشنز اور پرائیویٹ ممبران کے بل بجٹ سیشن کے دوسرے نصف حصے میں یعنی 21 مارچ کو عید کی تقریبات کے بعد اٹھائے جانے کا امکان ہے۔ حکومت اس امکان کا بھی جائزہ لے گی کہ اگر بجٹ سیشن رمضان کے مہینے کے چند دنوں میں یعنی ایک مہینے کے وقفے کے بغیر ختم ہو سکتا ہے۔ تاہم ذرائع کے مطابق ان تمام امکانات پر جلد ہی ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں تبادلہ خیال/1

جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کی آندھرا پردیش تروپتی کے بھگوان وینکٹیشور مندر میں پوجا

ذاتی نوعیت کے مذہبی دورے کے دوران ملک اور جموں و کشمیر کی امن و خوشحالی اور ترقی کیلئے منوج سنہا کی دعا

سری نگر: یکم جنوری: جے کے این ایس:

جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو آندھرا پردیش کے تروپتی میں واقع بھگوان وینکٹیشور مندر میں پوجا کی۔ اس ذاتی نوعیت کے مذہبی دورے کے دوران منوج سنہا کے ہمراہ کچھ قریبی افراد خانہ بھی تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق پہاڑی مزار کے دورے کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تاریخی مندر میں پوجا کی اور آشیرواد حاصل کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یہاں ملک بشمول جموں و کشمیر میں پائیدار امن اور ترقی و خوشحالی کیلئے دعا کی۔ بھگوان وینکٹیشور مندر، تروپتی کے قریب ترومالا میں واقع ہے، ملک کے سب سے نمایاں زیارت گاہوں میں سے ایک ہے اور ہر سال لاکھوں عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ دورہ آندھرا پردیش میں قیام کے دوران ان کی ذاتی مذہبی مصروفیات کا حصہ تھا۔ سیکورٹی اور مندر کے حکام نے پوجا کے آسانی سے انعقاد کو آسان بنایا۔ بھگوان وینکٹیشور مندر کی بہت زیادہ مذہبی اہمیت ہے اور یہ بھگوان وشنو کے اوتار بھگوان بالاجی کے لیے وقف ہے۔

نئے سال پر کمرشل گیس کی قیمتوں میں 111 روپے کا اضافہ

سرینگر/ یکم جنوری/ اے پی آئی//

نئے سال کے موقعہ پر اوئل کمپنیوں نے کمرشل گیس سیلنڈروں کی قیمتوں میں بیک وقت اضافہ کر دیا جس سے ہوٹلوں، ریسٹورنٹوں، ڈابوں میں کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اوئل کمپنیوں نے 19 کلو وزنی کمرشل ایل پی جی گیس سیلنڈروں میں بیک وقت 111 روپے کا اضافہ کر دیا۔ 31 دسمبر اور یکم جنوری کو اوئل کمپنیوں کی جانب سے 19 کلو وزنی گیس سیلنڈروں کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کا اعلان/15

جعلی تقرری اور تبادلے کے احکامات کا استعمال کر کے حکومت کو نقصان پہنچانے پر

دوڑہ کی عدالت کا ملزم کے خلاف 4.65 کروڑ کے فراڈ میں ہرجانہ وصول کرنے کا حکم

سرینگر، یکم جنوری: نیوز ڈیسک

دوڑہ کی ایک ایڈیشنل سیشن عدالت نے ارفات خان، ولد مرحوم محمد اسلم، بلند پور کے خلاف چارجز فریم کر دیے ہیں، جس پر الزام ہے کہ اس نے سرکاری اہلکار کا بہروپ اختیار کر کے جعلی تقرری اور تبادلے کے احکامات استعمال کرتے ہوئے حکومت کو 65.4 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا۔ ایڈیشنل سیشن جج ارچنا چارک نے IPC کی دفعات 465، 467، 468 اور 120-B کے تحت چارجز فریم کیے، بعد ازاں یہ دیکھنے کے بعد کہ ریکارڈ پر موجود شواہد سے بڑے پیمانے پر فراڈ کی ابتدائی طور پر تصدیق ہوتی ہے۔ یہ کیس نومبر 2019 میں انورادھا گپتا، اس وقت ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن/13

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر وادی کے دیگر اضلاع کے بعد

اب گاندربل ضلع میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک خدمات پر پابندی

سرینگر/ یکم جنوری/ ایس این این//

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر وادی کے دیگر اضلاع کے بعد اب گاندربل ضلع میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) خدمات پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گاندربل پولیس نے ایک اہم عوامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے ضلع بھر میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک خدمات کے استعمال پر عارضی پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق یہ پابندی ضلع مجسٹریٹ گاندربل کی/14

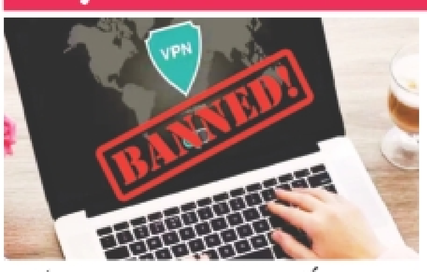

مغل روڈ، سری نگر لیہہ شاہراہ اور سنتھن روڈ برف باری کے باعث بند

سری نگر، یکم جنوری (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کو صوبہ جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع کے ساتھ جوڑنے والے تاریخی مغل روڈ اور وادی کو لداخ یونین ٹریٹری کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر لیہہ شاہراہ پر تازہ برف باری کے پیش نظر ٹریفک کی نقل و حمل بند کر دی گئی ہے۔ تاہم وادی کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی دو طرفہ نقل و حمل حسب معمول جاری ہے۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ مغل روڈ، سری نگر/2

وادی بھر میں مسافر کرایوں میں 18 فیصد کا اضافہ لاگو

پہلے ہی دن سے ڈرائیوروں اور مسافروں میں تو تو میں میں شروع

سری نگر، یکم جنور (کے این ایس):

کشمیر وادی میں یکم جنوری سے باضابطہ طور یہاں ڈرائیوروں نے مسافروں سے 18 فیصد اضافے کے ساتھ کرایہ باضابطہ طور وصول کرنا شروع کیا ہے۔ تاہم اب تک فیصلے کے بعد کوئی ریٹ لسٹ جاری نہ کرنے کی وجہ سے اکثر مقامات پر پہلے ہی روز مسافروں اور ڈرائیوروں میں تو تو میں میں شروع ہوئی۔ اس حوالے سے وادی کے بشیر مقامات سے لوگوں نے بتایا کہ ڈرائیوروں نے الگ الگ طریقوں سے 18 فیصد اضافے کو نافذ کیا ہے۔ انہوں نے محکمے سے فوری طور ریٹ لسٹ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حال ہی میں سرکار کی جانب سے مسافر کرایہ میں 18 فیصد کے اضافے کو منظوری دی ہے جس کے بعد نئے شرحوں/3

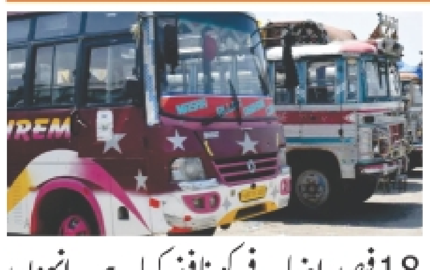

آغا سید روح اللہ نہ تو قیادت کے نہ ہی پارٹی کے مخالف

وزیر اعلیٰ جلد امیت شاہ سے ملاقات کریں گے/ چودھری رمضان

سری نگر، یکم جنور (کے این ایس)

نیشنل کانفرنس کے اندر کوئی دراڑ نہ ہونے پر زور دیتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی چودھری رمضان نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جلد ہی مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کے رکن اسمبلی آغا روح اللہ نہ تو پارٹی اور نہ ہی اس کی قیادت کے خلاف ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری کے طور پر ان کی تقرری کے بعد منعقدہ ایک پروقار تقریب کے بعد یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، رمضان نے کہا کہ پارٹی متحد ہے اور اپنے مقاصد پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات اگر ہیں تو صرف نقطہ نظر میں ہیں/4

ہماچل میں کشمیری شال فروش پر حملے کی ایف آئی آر درج

پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی شروع کر دی

سرینگر// یکم جنوری/ یو این ایس/

جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی مداخلت کے بعد ہماچل پردیش پولیس نے بلاسپور ضلع میں کشمیری شال فروش پر ہونے والے سنگین حملے کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کر دی ہے۔ واقعہ گھمارون پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا، جس میں بھارتیہ نیایا سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 126(2)، 115(2) اور 324(4) شامل ہیں۔ پولیس ٹیمیں ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مہم چلا رہی ہیں اور چھاپے جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ معاملہ زیر تحقیقات ہے۔ یہ واقعہ ہماچل پردیش میں کشمیری شال فروشوں کے خلاف بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آیا، جہاں مبینہ طور پر تاجروں کو روک کر، سوالات کیے گئے اور بار بار دستاویزات/5

کشمیر میں 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر، یکم جنوری (یو این آئی)

وادی کشمیر میں برف و باراں کے مختصر مرحلے کے بعد محکمہ موسمیات نے 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑے پیمانے کی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔ محکمے کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سادھنا پاس پر 6 انچ، گریز اور تلیل میں 8 سے 12 انچ، سونہ مرگ – زوجیلا پر 5 سے 8 انچ گلمرگ میں 2 انچ، مغل روڈ اور سنتھن ٹاپ پر 2 سے 4 انچ اور پہلگام کے بالائی علاقوں میں 2 انچ برف جمع ہوئی ہے جبکہ جموں صوبے کے میدانی/6

این سی حکومت بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دے رہی ہے/ سنیل شرما

حکومت مستحق نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ناکام

سرینگر// یکم جنوری/ یو این ایس/

لیڈر اپوزیشن سنیل شرما نے آج نیشنل کانفرنس حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت نے سفارشات کو ادارہ جاتی شکل دے دی ہے اور جموں و کشمیر کے بیروزگار نوجوانوں کی توقعات کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ انتخابات کے دوران بڑے وعدوں کے باوجود عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس حکومت مستحق نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ تعلیم یافتہ اور اہل نوجوانوں کے لیے دروازے کھولنے کی بجائے حکومت نے ریٹائرڈ افسران کو دوبارہ ملازمت میں لانے کے مشکوک انتظامی فیصلوں پر انحصار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں ایک/10

بورڈ نے پرانا نصاب ختم کر کے طلبہ کو نئے نصاب کے مطابق تیاری کی ہدایت دی

دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ کو نئے نصاب کے مطابق امتحان دینے کا فرمان

جموں، یکم جنوری: نیوز ڈیسک

جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) نے پرانا نصاب، جو ناکام طلبہ کے لیے رائج تھا، ختم کر دیا ہے۔ پرانے نصاب کے تحت کلاس 10، 11 اور 12 کے ناکام یا دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ کو متعدد مواقع فراہم کیے گئے تھے تاکہ وہ امتحان میں کامیاب ہو سکیں۔ بورڈ کے قواعد و ضوابط کے مطابق، پرانے نصاب کی مدت اب ختم ہو چکی ہے اور اس لیے مزید کوئی موقع ناکام یا دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ کو پرانے نصاب کے تحت امتحان دینے کے لیے نہیں دیا جائے گا۔ بورڈ کی جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، متعلقہ طلبہ کو سالانہ پرائیویٹ یا دو سالہ امتحانات کے لیے نئے نصاب کے مطابق تیاری کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جو اس سال گرمیوں کے زون امتحانات کے اختتام اور سالانہ نتائج کے اعلان کے بعد منعقد ہوں گے۔ نوٹیفکیشن پہلے سے جاری کیا گیا ہے تاکہ پرانے نصاب کے طلبہ وقت پر نئے نصاب پر منتقل ہو کر 2026 اور اس کے بعد کے امتحانات میں حصہ لے سکیں۔ یہ بات بھی نوٹ کی گئی/9

جعلی تقرری آرڈر کی فراڈ میں 2 ملزمان کیخلاف چارج شیٹ

محکمہ زراعت میں خاتون امیدوار کو دھوکہ دینے کا معاملہ عدالت میں پیش

سرینگر// یکم جنوری/ یو این ایس/

کرائم برانچ کشمیر نے مالی فراڈ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔ دونوں پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک خاتون امیدوار کو محکمہ زراعت میں ملازمت کے جعلی تقرری آرڈر کے ذریعے دھوکہ دیا۔ حکام کے مطابق چارج شیٹ چاڈورہ، بڈگام کی عدالت مجسٹریٹ فرسٹ کلاس میں پیش کی گئی، جس میں ایف آئی آر نمبر 43/2021 کے تحت آئی پی سی کی دفعات 420، 511، 467، 468، 471 اور 120-B شامل ہیں۔ ملزمان کی شناخت شوکت احمد حجام ولد محمد اکبر حجام، واگورہ، تحصیل چاڈورہ اور ارشد احمد آہنگر ولد غلام محمد آہنگر، رتنی پورہ پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق کیس/8

پاکستان میں مقیم دہشت گرد کی جائیداد یو اے پی اے کے تحت ضبط

جموں، یکم جنوری (یو این آئی)

جموں و کشمیر پولیس نے سرحد پار سرگرم دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف ایک اہم آپریشن میں پاکستان میں مقیم ایک دہشت گرد ہینڈلر اور لانچ کمانڈر کی جائیداد کو یو اے پی اے کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضبطی/7

کشمیر وادی میں لگاتار آگ کے واقعات میں اضافے سے حفاظتی خامیوں پر خدشات

گھروں، دکانوں، مساجد اور زرعی ذخائر جلنے کو لیکر انتظامیہ کی تیاری پر سوالیہ نشان

این اے شاہ

کشمیر وادی میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 14 الگ الگ آگ کے واقعات سامنے آئے ہیں، جو ایک تشویشناک تصویر پیش کرتے ہیں۔ گھروں، دکانوں، مسجدوں، ہٹسٹیکس اور درختوں پر لگنے والی آگ نے یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ ہمارے حفاظتی اور انتظامی اقدامات واقعی موثر ہیں یا نہیں۔ شمالی کشمیر کے سوپور اور بٹہ مالو علاقوں میں متعدد دکانیں جل کر خاکستر ہوئیں، جب کہ جنوبی کشمیر میں نائی بستی اننت ناگ کی جامع اہلِ حدیث مسجد اور کلگم کے کچھ ہٹسٹیکس متاثر ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی، سیرو گفوارہ اور شیو پورہ کے علاقوں میں چنار کے درخت بھی آگ کی لپیٹ میں آئے۔ یہ تمام واقعات یہ واضح کرتے ہیں کہ آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے موجودہ نظام ناکافی ہے۔ اگرچہ فائر فائٹنگ اسٹاف بروقت کارروائی کر کے بڑے نقصان سے بچانے میں کامیاب رہا، لیکن یہ محض ایک وقتی حل ہے۔ بار بار پیش آنے والے واقعات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ نہ صرف آگ لگنے کی وجوہات پر قابو پانا ضروری ہے بلکہ وادی کے ہر ضلع میں موثر حفاظتی اقدامات، آگ سے بچاؤ کی تربیت اور آگ بجھانے کے وسائل میں اضافہ بھی فوری طور پر ضروری ہے۔ یہ حقیقت کہ ہر واقعے میں جانی نقصان نہیں ہوا، خوش آئند ہے، لیکن معاشرتی اور اقتصادی نقصان کم نہیں سمجھا جا سکتا۔ جلنے والے گھروں، دکانوں اور زرعی ذخائر کی بحالی میں کافی وقت اور وسائل صرف ہوں گے، جو نہ صرف/16

سیاحتی مقام گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں نئے سال کے خوش آمدید کیلئے جشن

سیاحوں اور مقامی نوجوانوں نے موسیقی، رقص اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے سال نو کا استقبال کیا

گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ: یکم جنوری: جے کے این ایس:

سال 2025 کی رخصتی اور بدھ کو رات ٹھیک 12 بجے سال 2026 کی آمد کیساتھ ہی برف سے ڈھکے سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں نئے سال کو خوش آمدید کیا گیا۔ تینوں سیاحتی مقامات پر رات کو تازہ برف باری کے بیچ سال نو کا استقبال کرنے یا نئے سال کی آمد کو منانے کیلئے ہوٹلوں کے بڑے ہالوں اور دیگر کھلی جگہوں پر خصوصی تقریبات اور محافل موسیقی کا اہتمام کیا گیا، جس دوران سیاحوں اور مقامی نوجوانوں کی بڑی تعداد کو مقامی، علاقائی، ملکی اور مغربی موسیقی سے لطف اندوز ہونے کیساتھ ساتھ ڈانس کرتے دیکھا گیا۔ سیاحوں اور مقامی نوجوانوں نے اپنے اپنے انداز میں نئے سال کو خوش آمدید Welcome کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق نئے سال کی آمد کے موقعہ پر شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں سیاحوں کا کافی رش دیکھنے کو مل رہا ہے، ملک اور بیرون ممالک سے آئے ہوئے سیاح دلکش خوبصورتی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ دراصل گلمرگ کیساتھ ساتھ اس کے آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ دنوں سے برفباری بھی ہو رہی ہے، جس سے/11

ڈرون گرائے جانے کے بعد پونچھ کے علاقے میں تلاشی آپریشن

جموں، یکم جنوری (یو این آئی)

سیکورٹی فورسز نے جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب مشتبہ طور پر ڈرون گرائے جانے کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پونچھ میں ایل او سی کے نزدیک ایک مشتبہ پیکٹ برآمد کیا گیا اور اس سلسلے میں سیرچ جاری ہے۔ انہوں نے کہا: اطلاعات کے مطابق ایل او سی کے نزدیک ڈرون گرایا گیا ہے۔ ان کا/12

مرکزی حکومت کا سال کے اختتام پر بیوروکریٹک تبادلہ

48 سے زائد اعلیٰ افسران کو نئی تعیناتیاں

نئی دہلی، یکم جنوری: 2025 کے آخری دن مرکزی حکومت نے بڑے پیمانے پر بیوروکریٹک تبادلے کے تحت 48 سے زائد سینئر افسران کو جوائنٹ سیکریٹری، ایڈیشنل سیکریٹری اور مساوی عہدوں پر نئی تعیناتیاں دی ہیں۔ یہ تقرریاں کابینہ کی تقرری کمیٹی (ACC) کی منظوری کے بعد عمل میں آئیں، جس کی صدارت وزیراعظم نریندر مودی کرتے ہیں۔ محکمہ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے ذریعے جاری احکامات کے مطابق افسران کی تعیناتیاں مختلف وزارتوں اور محکموں میں کی گئی ہیں، جن میں زراعت، کوئلہ، تجارت، ثقافت، دفاع، ماحولیات، صحت و خاندانی بہبود، داخلہ، ہاؤسنگ وار بن افیئرز، مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے ادارے، توانائی، مہارت و کاروباری ترقی، ٹیکسٹائل اور قبائلی امور شامل ہیں۔ اہم تعیناتیوں میں چنمی پند لکر اؤ گوتمارے/18

جموں و کشمیر کے تمام صحت مراکز میں صفائی ستھرائی کے جامع اقدامات پر زور

وزیر صحت کی ہسپتالوں میں صفائی و ستھرائی برقرار رکھنے والے ڈاکٹروں اور عملے کو نقد انعامات اور اسناد دینے کی ہدایت

جموں/یکم رجنوری/ انفو

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں و کشمیر بھر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ضلعی ہسپتالوں، سب ڈِسٹرکٹ ہسپتالوں اور دیگر صحت مراکز میں صفائی و ستھرائی کے اَقدامات کو مکمل طور پر بحال کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حفظانِ صحت اور صفائی معیاری مریض نگہداشت اور عوامی اعتماد کا بنیادی ستون ہیں۔ وزیر موصوفہ نے صوبہ جموں کے صحت اِداروں میں صفائی و ستھرائی کے اقدامات کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے صوبہ کشمیر کی کل کی میٹنگ کی مناسبت سے غیر صاف ستھری ہسپتالوں کے تئیں زیرو ٹالرنس کی پالیسی اَپنانے پر زور دِیا۔ اُنہوں نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپر انٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ صفائی کے اصولوں کی سختی سے پابندی کریں، صفائی کے معیار کی باقاعدہ نگرانی کریں اور ہر سطح پر جوابدہی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ ہسپتالوں اور دیگر صحت مراکز میں مریضوں اور اُن کے تیمارداروں کے لئے حفاظت، وقار اور ہمدردی کا ماحول ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا، ''صاف ستھرے اور اچھی طرح سے برقرار رکھے ہوئے صحت اِدارے اختیاری نہیں ہیں بلکہ مؤثر صحت خدمات کی فراہمی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ بڑے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں سے لے کر دُور دراز صحت مراکز تک ہر سہولیت میں صفائی و ستھرائی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھا جائے۔'' وزیر صحت نے جموں و کشمیر کے تمام ہسپتالوں میں مکمل صفائی، نظم وضبط اور جوابدہی کے لئے سخت اور پُراثر ہدایات جاری کیں اور کہا کہ غیر صاف/19

آشیش کندرا نے یوٹی لداخ کے چیف سکریٹری کا عہدہ سنبھال لیا

ڈاکٹر پون کوتوال کی جگہ لی جو 31 دسمبر کو خدمات سے ریٹائر ہوئے تھے

سرینگر//یکم جنوری/یواین ایس/

سینئر آئی اے ایس افسر آشیش کندرا نے جمعرات کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے چیف سکریٹری کے طور پر باضابطہ طور پر چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے ڈاکٹر پون کوتوال کی جگہ لی جو 31 دسمبر کو خدمات سے ریٹائر ہوئے۔ ٹیم ورک، جوابدہی اور جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، نئے چیف سکریٹری نے کہا کہ لداخ کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح رہے گی۔ انہوں نے قابل رسائی انتظامیہ پر زور دیا جو سب کا ساتھ سب کا وکاس سب کا وشواس کے وزیراعظم کے ویژن کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تمام حصوں تک پہنچتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو نوجوانوں کی معاشی خواہشات کو پورا کرنے اور علاقے کی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ لداخ کی تہذیبی تاریخ ہے اور ہمیشہ امن کی علامت رہی ہے۔ اس کو ہمیشہ محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا/20

جنرل اوپیندر دیودی نے آپریشن سندور کی کامیابی اور فوج کی تیاری کا عندیہ دیا

نئے سال کے موقع پر فوج کی چوکسی، مقامی ٹیکنالوجی اور قومی تعمیر میں کردار پر زور دیا

سرینگر/یکم جنوری/ایس این این//

سال رفتہ میں آپریشن سندور کے تحت دشمن کے مذموم عزائم کو ٹھوس اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے منہ توڑ جواب دیا گیا کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی نے کہا کہ آپریشن سندور ابھی بھی جاری ہے اور ختم نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحدوں پر چوکسی کے ساتھ ساتھ فوج نے ملک کے اندر آفات کے دوران تیز رفتار ردعمل اور قوم کی تعمیر کی

کوششوں کے ذریعے قومی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی نے سال نو پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے آپریشن سندور کے تحت ہندوستان کے فیصلے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن آج بھی جاری ہے۔ فوج نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر لکھا ''جنرل اوپیندر دویدی نے نوٹ کیا کہ فوج تبدیلی کی ایک دہائی سے گزر رہی ہے، جس میں مشترکہ، خود انحصاری، اور اختراع کو ہندوستان کی دفاعی حکمت عملی کے ستونوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

کشمیر کے 4 سینئر آئی آر ایس افسران جوائنٹ کمشنر انکم ٹیکس مقرر

سری نگر، یکم جنوری (یواین آئی)

حکام نے کشمیر سے تعلق رکھنے والے چار سینئر انڈین ریونیو سروس افسروں (آئی آر ایس) کو جوائنٹ کمشنر آف انکم ٹیکس کے عہدے پر ترقی دے دی ہے۔ ترقی پانے والے افسروں میں گلزار الدین اختر (سول کوڈ 15507)، نورالدین (سول کوڈ 15508)، شکیل احمد گنائی (سول کوڈ 16035) اور سید جنید عادل (سول کوڈ 16169) شامل ہیں۔ وزارت خزانہ کے محکمہ محصولات، سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) ی طرف سے جاری ایک حکم نامے میں کہا گیا: 'صدر جمہوریہ کو یہ اعلان کرنے میں مسرت محسوس ہورہی ہے کہ مذکورہ افسروں کو جوائنٹ کمشنر آف انکم ٹیکس (جے سی آئی ٹی) کے گریڈ میں مقرر کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ سال 2025 کے آخری دن پورے ملک میں کم ازکم 266 انڈین ریونیو سروس کے افسروں کو ترقی دی گئی۔ ترقی کے بعد افسران اپنی موجودہ ذمہ داریوں پر فائز رہیں گے اور باقاعدہ تبادلہ اور تعیناتی کے احکامات جاری ہونے تک وہی عہدہ سنبھالیں رکھیں گے۔

سی سی ایم جموں میں سمارٹ کلاس روم اور نئے تعلیمی اقدامات کا آغاز

کمشنر سیکرٹری نے کیلنڈر کے اجرا میں حصہ لیا، تعلیم اور صلاحیت سازی کو فروغ دینے پر زور دیا

جموں/یکم رجنوری/ انفو

سینٹر فار کوآپریٹیو مینجمنٹ (سی سی ایم) جموں نے آج ایک خصوصی تقریب کا اِنعقاد کیا جس میں کمشنر سیکرٹری اِمدادِ باہمی محکمہ ببلا رکوال مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھیں۔ اِس پروگرام میں ایڈیشنل رجسٹرار جموں ڈویژن بال کرشن، جوائنٹ رجسٹرار (آڈِٹ) جموں ڈویژن پرینکا بھٹ، جوائنٹ رجسٹرار (سپیشل) جموں ڈویژن پریتی شرما، ڈِپٹی رجسٹرار جموں بھوانی اَتری اور سی سی ایم جموں کے عملے نے حصہ لیا۔ تقریب کے دوران سینٹر فار کوآپریٹیو مینجمنٹ (سی سی ایم) میں سمارٹ کلاس روم کا اِفتتاح کیا گیا۔ معزز مہمانوں نے ''کوآپ ہیروز'' میگزین کا اِجرا کیا، سی سی ایم کیلنڈر جاری کیا، سی سی ایم نیوز لیٹر کے نومبر ایڈیشن کی نقاب کشائی کی اور سی سی ایم کا مستقبل کا ویژن پیش کیا جس کا مقصد یونین ٹیریٹری میں کوآپریٹیو تعلیم اور صلاحیت سازی کو مضبوط کرنا ہے۔ پرنسپل سینٹر فار کوآپریٹیو مینجمنٹ (سی سی ایم) جموں نے پروگرام کے دوران شروع کئے گئے اَقدامات کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

ڈپٹی کمشنر سری نگر اور ڈائریکٹر سکمز نے ادارے کی ترقیاتی ضروریات کا معائنہ کیا

ٹریفک ڈیکانجیشن اقدامات کا جائزہ لیکر مریضوں کے لیے ہموار آمد ورفت یقینی بنانے پر زور

سرینگر، یکم جنوری: انفو

ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لبرو اور شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) سورہ کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد اشرف آہنگار نے آج انسٹی ٹیوٹ کی انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن اور ترقیاتی ضروریات کا موقع پر جائزہ لیا تا کہ وادی کے اس اہم ٹرشری کیئر ہسپتال میں صحت کی سہولیات کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈائریکٹر SKIMS، زہور احمد میر؛ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، میر امتیاز الحق عزیز؛ چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد دار؛ سپرنٹنڈنگ انجینئر R&B؛ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ SKIMS ڈاکٹر فاروق جان؛ ایگزیکٹو انجینئر R&B، ڈی پی ٹریفک، تحصیلدار عیدگاہ اور ضلع انتظامیہ و SKIMS کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران، ڈپٹی کمشنر اور ڈائریکٹر SKIMS نے ادارے کے صحت کی سہولیات میں توسیع، SKIMS کے باہر ٹریفک ڈیکانجیشن اقدامات، SKIMS کی زمین کی

حد بندی، سڑک چوڑائی کے ذریعے ادارے تک بہتر رسائی، اور نئے OPD بلاک کے لیے زمین کے حصول کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی۔ افسران نے موقع پر مختلف اقدامات کا جائزہ لیا جو SKIMS کیمپس کو مریض دوست بنانے میں معاون ہوں۔ خاص توجہ مرکزی گیٹ کے داخلے اور اخراج کے مقامات کو وسیع کرنے پر دی گئی۔

سی ای او ایس ایس سی ایل نے امیراکدل میں تاریخی لکڑی کے پیدل پل کا معائنہ کیا

پل کی تعمیر کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وقت پر تکمیل اور حفاظتی اقدامات پر زور

سرینگر، یکم جنوری: انفو

چیف ایگزیکٹو آفیسر، سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (SSCL) فاضل لُل حسیب نے آج امیراکدل میں زیر تعمیر تاریخی لکڑی کے پیدل پل کا تفصیلی موقع پر معائنہ کیا تا کہ کام کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس موقع پر چیف انجینئر SSCL، ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران، سی ای او نے موجودہ پل کے پائروں پر جاری کام کے تکنیکی اور ساختی پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا، جس میں پائروں کی مضبوطی اور ریٹروفٹنگ، لکڑی کی سپر اسٹرکچر کی تعمیر، اور دیگر متعلقہ اجزاء کی پیش رفت شامل تھی۔ مکمل ہونے پر یہ پل پیدل چلنے والوں کے لیے جہلم دریا کے پار نقل وحرکت کو سہل اور محفوظ بنائے

گا اور امیراکدل کے تاریخی ماحول کو برقرار رکھے گا۔ منصوبے کا مقصد جہلم ریور فرنٹ تک محفوظ اور آسان رسائی فراہم کرنا اور اہم تاریخی وتجارتی علاقوں جیسے گونی خان، مہاراجہ بازار اور ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ سے ہموار رابطہ یقینی بنانا ہے۔

لداخ کے ضلع لیہہ میں زلزلے کے جھٹکے، کوئی نقصان نہیں

سری نگر، یکم جنوری (یواین آئی)

مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ضلع لیہہ میں گذشتہ شام زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.7 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لیہہ میں بدھ کی شام 7 بجکر 35 منٹ پر زلزلہ آیا۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.7 ریکارڈ ہوئی ہے۔

جموں میں بین الاقوامی سرحد کے قریب بنگلہ دیشی شہری گرفتار

سرینگر/یکم جنوری/ایس این این

سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) نے جموں میں بین الاقوامی سرحد پر ایک بنگلہ دیشی شہری کو حراست میں لیا جس کے بعد اس کو پولیس کے حوالہ کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بارڈر سیکورٹی فورس نے ایک بنگلہ دیشی شہری کو جموں ضلع کے گجنسو علاقے میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سے گرفتار کرنے کے بعد پولیس اسٹیشن کانا چک کے تحت بارڈر پولیس پوسٹ گجنسو کے حوالے کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ایک شہری جس کی شناخت 19 سالہ شریف الاسلام بھوئیاں ولد موزیب الحق بھوئیاں ساکنہ بنگلہ دیش کے بطور رہوئی کو بین الاقوامی سرحد پر گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خدشہ معمول کی سرحدی نگرانی کے دوران کیا گیا۔ ابتدائی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد، بی ایس ایف نے فرد کو مزید قانونی کارروائی کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے ان حالات کا پتہ لگانے کیلئے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے جن کی وجہ سے اس کی بین الاقوامی سرحد کے قریب موجودگی ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزید تفتیش جاری ہے۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی ہاکرسر ویٹ لینڈ کی توثیق اور تحفظ پر اجلاس کی صدارت

رجسٹری ریکارڈ کی توثیق کی رفتار تیز کرنے اور تجاوزات روکنے کی ہدایت

بدگام، یکم جنوری: انفو

ڈپٹی کمشنر بدگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ہاکرسر ویٹ لینڈ، جو ایک نامزد رامسر سائٹ ہے، کے تسہیل اور رجسٹری ریکارڈ کی توثیق کے حوالے سے ایک ہم آہنگی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں زمین کی درست حد بندی، ریکارڈ کی توثیق اور مختلف محکموں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری پر تفصیلی بات چیت ہوئی تا کہ ویٹ لینڈ کے طویل مدتی تحفظ اور حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ اجلاس کے دوران ریونیو ریکارڈ کی توثیق، سرحدوں کی تصدیق، جیو ریفرنسنگ، ویٹ لینڈ علاقوں کی حد بندی، اور زمین کی ملکیت کے ریکارڈ میں موجود ابہام کو دور کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا تا کہ ہاکرسر ویٹ لینڈ قانونی اور جسمانی طور پر تجاوزات اور غیر منظم سرگرمیوں سے محفوظ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو بتایا کہ ہاکرسر ویٹ لینڈ ماحولیاتی طور پر نہایت اہم ہے کیونکہ یہ مہاجر پرندوں کے لیے ایک اہم رہائش گاہ ہے اور خطے میں ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جموں و کشمیر میں ایس ٹی طلبا کو پوسٹ میٹرک سکالرشپ کی اِی ادائیگی کے عمل کا اعلان

جاوید احمد رانا نے دیرینہ مسئلے کے حل کیلئے فوری کارروائی کی ہدایت دی

جموں/یکم رجنوری/ انفو

محکمہ قبائلی اُمور نے قبائلی طلباءؑ کی تعلیمی سہولیات کو آسان بنانے کے لئے، اہل شیڈول ٹرائب (ایس ٹی۔ I اور ایس ٹی۔ II) طلباءؑ کو پوسٹ میٹرک سکالرشپ کی الیکٹرانک ادائیگی کا آغاز کیا جس سے ہزاروں فائدہ اُٹھانے والوں کو بہت بڑی راحت ملی ہے۔ سکالرشپ کی ادائیگی میں پہلے ٹیکنیکل پیچیدگیوں کی وجہ سے غیر متوقع تاخیر ہوئی تھی جو ایس این اے سسٹم سے

ایس این اے۔ ایس پی اے آر ایس ایچ پلیٹ فارم میں منتقلی کے دوران پیدا ہوئی تھیں۔ یہ چیلنجوں میں بنیادی طور پر ڈیٹا مائیگریشن اور مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارموں میں پورٹنگ سے متعلق مسائل شامل تھے۔ اگرچہ محکمہ قبائلی اُمور کی طرف سے مطلوبہ فنڈز جاری کئے گئے تھے لیکن طلباءؑ کے اکاؤنٹس میں حقیقی منتقلی نظامی سطح پر تکنیکی مسائل کی وجہ سے ممکن نہیں ہوسکی۔ طویل تاخیر نے طلباءؑ کی ایسوسی ایشنوں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور سماجی کارکنوں کی توجہ مبذول کی جنہوں نے مستقل طور پر خدشات کا اِظہار کیا۔

کولگام پولیس کی جانب سے چوری کا معمہ حل، جیب کترا خاتون گرفتار

سرینگر/یکم جنوری/ایس این این

کولگام پولیس نے جرائم میں ملوث ایک ملزم خاتون کو گرفتار کرکے چوری کا معاملہ حل کیا ہے اور اس کے قبضے سے مسروقہ نقدی برآمد کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 31 دسمبر 2025 کو، پولیس اسٹیشن کولگام کو ایک خاتون کی جانب سے شکایت موصول ہوئی کہ اس کی جیب سے 20200 روپے کی نقدی اس وقت چوری ہوگئی جب وہ ضلع اسپتال کولگام میں ایک مریض کی عیادت کررہی تھی۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 143/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ کولگام میں ایک مقدمہ درج کیا گیا اور ایس ایچ او تھانہ کولگام کی نگرانی میں تفتیش شروع کی گئی۔ تفتیشی ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تفصیلی تفتیش کی۔ دوران تفتیش، اور تمام دستیاب ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے ایک مشتبہ خاتون کی شناخت رومی جان بیوی کے نام سے ہوئی جس کی شناخت سرتاج احمد شیخ ساکنہ شیخ محلہ دمہل ہانجی پورہ سے ہوئی اور پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے جرم میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ افسران نے اس کے قبضے سے 20200 کی چوری شدہ نقدی برآمد کی اور مزید تفتیش جاری ہے۔

ادھم پور میں منشیات مخالف مہم کے دوران 222 گرفتاریاں

10.50 کروڑ روپیوں کی منشیات ضبط، 21 کروڑ روپیوں کے اثاثے قرق

جموں، یکم جنوری (یواین آئی)

منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے ادھم پور پولیس نے سال 2025 کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 222 ملزموں کو گرفتار کیا ہے اور 10.50 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط جبکہ 21 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے قرق کئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ادھم پور پولیس نے سال 2025 کے دوران منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوری سے دسمبر 2025 تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 153 مقدمات درج کئے گئے جن کے نتیجے میں 203 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ اس کے علاوہ 19 سخت گیر/بدنام زمانہ منشیات فروشوں کے خلاف پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی انجام دی گئی۔

کشمیر کی دستکاری کی برآمدات 410 کروڑ تک پہنچ گئیں

2025 میں عالمی معاشی سست روی کے باوجود محنت اور صنعت مستحکم

سرینگر//یکم جنوری/یواین ایس/

کشمیر کے دستکاری شعبے نے عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے باوجود شاندار کارکردگی دکھائی ہے، اور مالی سال 26-2025 کی پہلی دو سہ ماہیوں میں 410 کروڑ روپے کی برآمدات کا ریکارڈ قائم کیا۔ یہ شعبے کی اہم اقتصادی اور ثقافتی حیثیت کو دوبارہ مستحکم کرتا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اپریل جون 2025 میں برآمدات 310 کروڑ روپے رہی جبکہ جولائی ستمبر 2025 میں 100 کروڑ روپے رہی۔ تاحال تیسرے سہ ماہی کے اعداد وشمار سامنے نہیں آئے، تاہم حکام نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور عالمی مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے باوجود برآمدات کا رجحان مستحکم ہے۔ تاریخی طور پر، تیسری اور چوتھی سہ ماہی میں تہواروں اور سردیوں کے مارکیٹ سائیکل کی وجہ سے مانگ زیادہ رہتی ہے، جس سے توقع کی جارہی ہے کہ مالی سال کے اختتام تک برآمدات میں مزید اضافہ ہوگا۔

24 گھنٹوں کے دوران 14 آگ کے واقعات

مکانات، درجنوں دکانوں، مسجد اور گھاس کے ڈھیروں کو نقصان

سرینگر//یکم جنوری/یواین ایس/

کشمیر وادی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آگ کے متعدد واقعات سامنے آئے، جن میں کم ازکم 14 علیحدہ علیحدہ کیس رپورٹ ہوئے۔ حکام نے بتایا ان واقعات میں رہائشی مکانات، تجارتی دکانیں، مذہبی عمارات، گھاس پھوس کے ڈھیر اور درخت متاثر ہوئے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے سری نگر، سوپور، کپوارہ، اننت ناگ، کولگام، پلوامہ اور بانڈی پورہ اضلاع سے رپورٹ ہونے والے واقعات میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا گیا۔

سگریٹ سمیت تمباکو مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی عائد

سگریٹ اور چبانے والے تمباکو مہنگے ہونے کا اندیشہ

سرینگر//یکم جنوری/ٹی ای این/

حکومت نے یکم فروری 2026 سے تمباکو کی مصنوعات پر اضافی ایکسائز ڈیوٹی عائد کردی ہے، جس سے دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک میں ایک اندازے کے مطابق 10 کروڑ تمباکو نوشی کرنے والوں کے لیے سگریٹ مہنگا ہوگیا ہے۔ وزارت خزانہ نے چیونگ ٹوبیکو، جردا سینٹڈ ٹوبیکو اور گٹکھا پیکنگ مشینوں (کیپسٹی ڈیٹرمینیشن اینڈ کلیکشن آف ڈیوٹی) رولز، 2026 کو مطلع کیا۔

سوبھاگیہ اسکیم کے تحت جموں کشمیر میں غیر منظور شدہ کاموں پر کروڑوں روپے خرچ

ڈی پی آرز سے ہٹ کر اخراجات کا ریکارڈ پیش کیا گیا جبکہ مکمل دستاویزی ثبوت فراہم نہیں کیے گئے

سرینگر//یکم جنوری/یواین ایس

جموں و کشمیر، بشمول لداخ، میں مرکزی وزارتِ توانائی کی ایک اہم اسکیم کے تحت 27.59 کروڑ روپے ایسے کاموں پر خرچ کیے گئے جو منظور شدہ مفصل پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) میں شامل نہیں تھے۔ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) آف انڈیا کی طرف سے پارلیمنٹ میں پیش کی گئی آڈٹ رپورٹ کے مطابق یہ رقم پردھان منتری سہج بجلی ہر گھر یوجنا (سوبھاگیہ) کے تحت سات مختلف منصوبوں میں خرچ کی گئی، جس کے نتیجے میں اسکیم کے رہنما اصولوں کے برخلاف غیر اہل کام انجام دیے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سوبھاگیہ اسکیم کے تحت بجلی تقسیم کار کمپنیوں کو ہدایت دی گئی تھی کہ انہیں موصول ہونے والی رقم صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کی جائے جس کے لیے اسے جاری کیا گیا ہو، اور کسی دوسرے کام میں استعمال نہ کیا جائے۔ تاہم آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ سامنے آیا کہ جموں و کشمیر کے ضلعی و ڈویژنل حکام نے منظور شدہ ڈی پی آرز سے ہٹ کر کام انجام دے کر 27.59 کروڑ روپے کا خرچ درج کیا۔

صورہ اسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی اور جدید ٹیسٹوں کی عدم دستیابی

خالی اسامیوں اور تشخیصی سہولیات کی کمی سے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا

سرینگر//یکم جنوری/یواین ایس/

شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز سرینگر میں ڈاکٹروں کی نمایاں کمی کے باعث مریضوں اور تیمارداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جموں کشمیر کے سب سے بڑے طبی ادارے میں روزانہ سینکڑوں مریض مختلف اضلاع سے علاج کی غرض سے آتے ہیں، تاہم محدود عملے کے باعث نہ صرف او پی ڈی بلکہ وارڈز اور تشخیصی شعبوں میں بھی دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ دستیاب سرکاری اعداد وشمار کے مطابق صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں سینئر ریزیڈنٹس کی درجنوں اسامیاں خالی ہیں جبکہ جونیئر ریزیڈنٹس کی بھی کئی پوسٹیں پُر نہیں کی گئیں۔ کاری ریکارڈ کے مطابق ادارے میں سینئر ریزیڈنٹس کی 235 منظور شدہ اسامیوں میں سے 55 اسامیاں تاحال خالی ہیں جبکہ جونیئر ریزیڈنٹس کی 100 منظور شدہ پوسٹوں میں سے 6 پر تقرری نہیں ہوسکی ہے۔

’’سرخ لکیر‘‘ ... سعودی عرب کا اپنی قومی سکیورٹی کے تحفظ کے لیے پیغام

مملکت نے ایک فیصلہ کن مرحلے پر حتمی موقف اختیار کر لیا ہے: سیاسی محققین

واشنگٹن، 01 جنوری (نیویارک ٹائمز) مشرقی یمن میں متحدہ عرب امارات کے اس موقف کے برعکس جس میں وہ امن کی حمایت کا دعویٰ کرتا ہے، ریاض نے ابوظبی کے حالیہ اقدامات کو ’’انتہائی خطرناک‘‘ قرار دیا ہے۔ سعودی عرب کا موقف ہے کہ یہ اقدامات عرب اتحاد کے بنیادی اصولوں کے منافی ہیں۔ ریاض کے مطابق، متحدہ عرب امارات کی جانب سے جنوبی عبوری کونسل (STC) کی افواج پر دباؤ ڈال کر سعودی عرب کی جنوبی سرحدوں پر فوجی آپریشن کروانا، مملکت کی قومی سلامتی اور یمن کے استحکام کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔ سعودی عرب نے اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کے پیش نظر ایک واضح ’’سرخ لکیر‘‘ کھینچ دی ہے۔ اسی تناظر میں سعودی قیادت میں عرب اتحاد نے ایک محدود فوجی کارروائی کی، جس میں ان ہتھیاروں اور جنگی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا جو متحدہ عرب امارات کی بندرگاہ فجیرہ سے المکلا بندرگاہ پر پہنچنے والے دو جہازوں سے اتاری گئی تھیں۔ یہ کارروائی اس لیے ضروری تھی کیونکہ ان جہازوں کے پاس مشترکہ افواج کی قیادت سے کوئی سرکاری اجازت نامہ موجود نہیں تھا۔ سیاسی محققین نے ریاض کے اس موقف کو قومی سکیورٹی کے تحفظ کے لیے ایک حقیقت پسندانہ ردِ عمل قرار دیا ہے۔ سعودی سیاسی محقق اور تجزیہ کار ڈاکٹر سالم الیمی کا کہنا ہے کہ سعودی عرب نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات کے ان کرداروں کو مزید برداشت نہیں کرے گا جو عرب اتحاد کے رکن کے طور پر نا مناسب ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جب عالمی برادری امن اور مذاکرات پر زور دے رہی تھی، عین اسی وقت متحدہ عرب امارات نے جنوبی عبوری کونسل کو کشیدگی بڑھانے پر اکسایا۔ سعودی عرب نے دوٹوک پیغام دیا ہے کہ وہ اپنی سلامتی پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا۔ سیاسی محقق میجر جنرل ڈاکٹر عبداللطیف الحمیدان کا کہنا ہے کہ سعودی عرب یمنی بحران کو محض اثر و رسوخ کی جنگ نہیں بلکہ قومی اور علاقائی سکیورٹی کا مسئلہ سمجھتا ہے۔ حضرموت اور المہرہ کے قصبے اور علاقے جغرافیائی طور پر سعودی سرحدوں اور بحری راستوں کے لیے انتہائی حساس ہیں۔ سعودی عرب کی پالیسی کا محور یہ ہے کہ ان علاقوں کو داخلی تصادم یا علاقائی رسہ کشی کا میدان بننے سے روکا جائے۔ مملکت کی قیادت یمن میں طاقت کے بجائے ’’ریاستی منطق‘‘ کو فروغ دینا چاہتی ہے، جو خود مختاری کی حفاظت اور پائیدار استحکام کی ضامن ہو۔ سعودی عرب کی حالیہ فوجی کارروائی کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے کہ وہ اپنی سرحدوں کی حفاظت اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔

اسرائیل کا غزہ میں 37 انسانی امدادی تنظیموں پر پابندی کا اعلان، یہ مجرمانہ رویہ ہے: حماس

’’درع الوطن‘‘ فورسز کے ’’جنوبی عبوری کونسل‘‘ کی جانب سے بریگیڈ 37 کے کیمپ کی حوالگی کے انتظامات

ریاض، 01 جنوری (العربیہ اردو) یمن میں درع الوطن فورسز نے بریگیڈ 37 کے کیمپ کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے کارروائی کے انتظامات شروع کر دیے ہیں جبکہ جنوبی عبوری کونسل کی فورسز اپنی سابقہ پوزیشنوں پر واپس جا رہی ہیں۔ العربیہ ذرائع نے صفوں کی یکجہتی برقرار رکھنے، قومی مفاد کو ترجیح دینے اور خون ریزی سے بچنے کی تصدیق کی ہے۔ جنوبی عبوری کونسل کی فورسز نے مشرقی یمن کے صوبہ حضرموت میں اپنے کیمپوں اور ٹھکانوں کو درع الوطن فورسز کے حوالے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آج جمعرات کے روز صبح سویرے جاری ہونے والے ایک بیان میں جسے نام نہاد جنوبی مسلح افواج سے منسوب کیا گیا، بتایا گیا کہ حضرموت کے علاقے ثمود میں درع الوطن فورسز کی دوبارہ تعیناتی کو ابتدائی قدم کے طور پر انجام دیا گیا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ معاہدے کے مطابق درع الوطن کے دیگر یونٹوں کو رمات اور حضرموت و المہرہ کے دیگر علاقوں میں بھی دوبارہ تعینات کیا جائے گا۔ بیان کے مطابق یہ تنظیم اور تعیناتی اتحادی ممالک کے برادران کی قابل قدر کوششوں کے ساتھ ہم آہنگی کے تناظر میں کی جا رہی ہے۔ ادھر حضرموت میں قبائلی اتحاد کے میڈیا ذمہ دار صبری بن مخاشن نے العربیہ سے خصوصی گفتگو میں بتایا کہ عینی شاہدین نے بعض علاقوں سے جنوبی عبوری کونسل کی فورسز کے انخلا کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمنی صدارتی قیادت کونسل اور سعودی عرب خونریزی روکنے اور کشیدگی میں اضافے سے بچنے کے لیے کوشاں ہیں۔

سرکاری عمارت پر حملہ، عدلیہ کا سکیورٹی غیر مستحکم کرنے والوں کو انتباہ

واشنگٹن، 01 جنوری (دی میل) ایرانی حکام نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی بحران کے خلاف احتجاج کے چوتھے روز جنوبی ایران میں ایک سرکاری عمارت پر حملے کی اطلاع دی ہے۔ عدلیہ نے خبردار کیا ہے کہ وہ سکیورٹی کو غیر مستحکم کرنے کے لیے مظاہروں کے کسی بھی غلط استعمال کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ عدالتی ویب سائٹ ’’میزان‘‘ نے فسا شہر کے جوڈیشل اتھارٹی کے سربراہ حامد استوار کے حوالے سے بتایا ہے کہ کچھ افراد کے حملے میں شہر کے گورنر کی عمارت کے مرکزی گیٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ عدالت نے یہ آگاہی حملے کے حالات یا احتجاج کا ذکر کیے بغیر دی۔

ایران اپنے جوہری اور میزائل پروگراموں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے: نیتن یاہو

واشنگٹن، 01 جنوری (نیویارک ٹائمز) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایران کو ’’خوف ناک نتائج‘‘ کی دھمکی دی ہے، جو ان کے مطابق تہران کی جانب سے اپنی جوہری اور بیلسٹک صلاحیتوں کو دوبارہ بحال کرنے کی کوششوں کا ردعمل ہے۔ فوکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا ’’ایران ان مقامات پر اپنی جوہری صلاحیتیں دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے جہاں بم باری نہیں کی گئی تھی اور وہ بیلسٹک میزائل بنانے کی اپنی صلاحیت کو بھی بحال کرنا چاہتا ہے۔‘‘ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا ’’دو ہفتے قبل میرے سامنے ایسی فوجی مشقوں کے بارے میں معلومات پیش کی گئی تھیں جن میں بیلسٹک میزائل داغنا شامل تھا، اور میں نے اس وقت بھی کہا تھا۔

سعودی و اومانی وزرائے خارجہ کی ملاقات

یمن میں نئے تنازعے پر تبادلہ خیال

ریاض، 01 جنوری (العرابیہ) سلطنت اومان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسیدی نے بدھ کے روز سعودی دارالحکومت ریاض میں اپنے ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں دونوں وزرائے خارجہ نے یمن میں پیش آمدہ نئے حالات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ اومانی وزارت خارجہ کی طرف سے اس ملاقات کے بعد جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے بات چیت یمن میں پیدا شدہ نئی صورتحال، علاقائی امن و سلامتی کے موضوعات پر فوکسڈ رہی۔ تاکہ عرب خطے میں کشیدگی کے اس سلسلے کو کم کرنے پر غور کیا جا سکے۔ بات چیت میں اس تنازعے کی جڑوں تک پہنچ کر یمن کی سلامتی و استحکام کے لیے ایک جامع تصفیے کی خاطر سیاسی امن کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ خیال رہے منگل کے روز سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے یمن میں جنوبی عبوری کونسل کی افواج کو سعودی سرحدوں کے قریب تر متحرک ہونے کے لیے دباؤ ڈالنے پر اظہار مایوسی کیا تھا۔ تاہم عرب امارات کا کہنا ہے کہ کسی یمنی گروہ کو سعودی مفادات کو نقصان پہنچانے کے لیے کسی فوجی آپریشنز کی ہدایات نہیں دی گئی تھیں۔ بلکہ متحدہ عرب امارات سعودی عرب کی خود مختاری کے مکمل احترام پر یقین رکھتی ہے۔ عرب امارات نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے یمن میں اپنی فوجی موجودگی کے خاتمے کا اعلان اپنی صوابدید پر کیا ہے۔ یاد رہے اس سے قبل سعودی عرب کے ایک بیان میں متحدہ عرب امارات سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران یمن سے اپنے آپ کو نکالے۔

شام: حلب شہر میں خودکش حملے میں ایک ہلاک اور متعدد افراد زخمی

تہران، 01 جنوری (واشنگٹن پوسٹ) شام کے شہر حلب میں پولیس کی ایک گشتی ٹیم کو نشانہ بنانے والے خودکش دھماکے کے نتیجے میں شامی داخلی سلامتی فورسز کا ایک اہل کار جاں بحق ہو گیا۔ بدھ کی شام پیش آنے والے اس واقعے کی اطلاع شامی سرکاری خبر رساں ایجنسی ’’سانا‘‘ نے دی۔ ذرائع نے العربیہ کو بتایا کہ حلب حملے کا ملزم مشتبہ قرار دیے جانے اور سیکیورٹی فورسز کے محاصرے میں آنے کے بعد خود کو دھماکے سے اڑا بیٹھا۔ اسی طرح الحدث کے ذرائع نے بتایا کہ حملہ آور حلب میں ایک چرچ کو نشانہ بنانے کی کوشش میں تھا، تاہم سیکیورٹی اہل کاروں نے اسے بروقت پہچان لیا، جس کے بعد اس نے خود کو ان ہی کے بیچ دھماکے سے اڑا لیا۔ سانا کے مطابق باب الفرج کے علاقے میں اس حملے میں داخلی سلامتی فورسز کے کئی اہل کار زخمی بھی ہوئے۔

یمن کی وحدت کی حمایت کرتے ہیں

امریکہ، رشاد العلیمی کی امریکی سفیر سے ملاقات

لبنان، 01 جنوری (دی میل) یمنی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی نے کہا ہے کہ جنوبی انتقالی کونسل کی قیادت میں مسلح بغاوت کوئی سیاسی اختلاف نہیں ہے بلکہ یمن اور خطے کی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ملک کو وسیع علاقائی بدامنی کے مرکز میں بدل سکتا ہے۔ یہ بات رشالد العلیمی نے سعودی دارالحکومت ریاض میں امریکی سفیر اسٹیفن فیگن سے ملاقات کے دوران کی۔ دونوں فریقوں نے حضرموت اور مہرہ کے صوبوں میں حالیہ پیش رفت اور ان کے سکیورٹی اور معاشی اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی سفیر نے یمن کی وحدت، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنے ملک کی حمایت اور امن کے راستے کو آگے بڑھانے کے لیے یمنی قیادت اور اس کے علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ کام جاری رکھنے کے لیے واشنگٹن کی آمادگی کی تصدیق کی۔ رشاد العلیمی نے کہا کہ مسلح بغاوت کا براہ راست اثر یمن میں عالمی برادری کی ترجیحات پر پڑا ہے جن میں سرفہرست حوثی گروپ کا مقابلہ کرنا، القاعدہ اور داعش کا مقابلہ کرنا، سمندری راستوں اور توانائی کی سپلائی کو محفوظ بنانا اور ہمسایہ ممالک کی سلامتی شامل ہے۔ یمنی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ نے کہا کہ یکطرفہ اقدامات کے تسلسل نے حوثی گروپ کو دوبارہ صف بندی کرنے کا موقع دیا ہے اور دہشت گرد گروہوں کی واپسی کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا ہے جبکہ وہ اپنی کمزور ترین حالت میں تھے۔ رشاد العلیمی نے زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ یمنی ریاست کا خود مختار فیصلہ ہے جسے اس کے متعلقہ ادارے انجام دیتے ہیں، انہوں نے اس معاملے کو طاقت کے ذریعے حقیقت مسلط کرنے یا ریاست کے قانونی اداروں کو کمزور کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ نے واضح کیا کہ ہنگامی حالت کے اعلان سمیت حالیہ صدارتی فیصلے شہریوں کے تحفظ، خلاف ورزیوں کو روکنے اور سعودی عرب کی قیادت میں امن کی کوششوں کی حمایت کے لیے ایک آئینی پرامن اقدام کے طور پر سامنے آئے ہیں۔

بعض علاقوں سے جنوبی کونسل کی فورسز نکل گئی ہیں: حضرموت قبائل اتحاد

غزہ، 01 جنوری (گارڈین) حضرموت قبائل اتحاد کے میڈیا مینیجر صبری بن مخاشن نے ’’العربیہ‘‘ کو دیے گئے خصوصی بیانات میں تصدیق کی ہے کہ عینی شاہدین نے بعض علاقوں سے جنوبی انتقالی کونسل کی افواج کے انخلاء کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے یمنی صدارتی قیادت کونسل اور سعودی عرب کی خونریزی روکنے اور کشیدگی کو روکنے کی خواہش سے بھی آگاہ کیا ہے۔ ترجمان نے وضاحت کی ہے کہ جن علاقوں سے انتقالی فورسز پیچھے ہٹیں وہاں جشن شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتقالی فورسز کے انخلاء کی صورت میں مذاکرات کا اصول قائم ہے۔ جنوبی انتقالی کونسل سے وابستہ افواج نے بدھ کے روز حضرموت میں اپنے ٹھکانوں کو خالی کرنا اور وہاں سے روانہ ہونا شروع کر دیا جس میں اسلحہ کی محدود نمائش دیکھی گئی۔ ’’العربیہ‘‘ کے ذرائع نے بتایا کہ حضرموت کے بعض مقامات سے انخلا کے دوران انتقالی کونسل کی فوجی گاڑیاں اور اہلکار دیکھے گئے۔ بعد ازاں حضرموت کے گورنر سالم الخنبشی نے کہا کہ ہم نے سعودی عرب کے ساتھ مل کر انتقالی فورسز کو صوبے سے نکالنے کے لیے سخت محنت کی ہے۔ گورنر سالم الخنبشی نے اعلان کیا کہ حضرموت ایلیٹ فورس ان مقامات کا چارج سنبھالے گی جنہیں انتقالی فورسز چھوڑ کر جا رہی ہیں۔ حضرموت کے گورنر نے انتقالی فورسز میں شامل صوبے کے بیٹوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ٹھکانے چھوڑ دیں۔ الخنبشی نے صوبے کے تمام دانش وروں اور معززین سے اتحاد اور صفوں کی یکجہتی کی اپیل کی۔ منگل کے روز امارات نے سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی مستقل خواہش اور اس کی خود مختاری اور قومی سلامتی کے احترام کی تصدیق کی۔ اس نے مملکت یا خطے کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے کسی بھی عمل کو مسترد کر دیا۔ یو اے ای نے واضح کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ اور تاریخی تعلقات خطے کے استحکام کا بنیادی ستون ہیں۔ ریاض کے ساتھ مکمل ہم آہنگی چاہتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے سعودی عرب کی جانب سے اس تصدیق کے بعد کہ یمن میں ابوظبی کے اقدامات انتہائی خطرناک ہیں، ایک بیان میں کہا کہ مشرقی یمن کے صوبوں حضرموت اور مہرہ میں واقعات کے آغاز سے ہی اس کا موقف صورتحال کو کنٹرول کرنے، امن کے راستوں کی حمایت کرنے اور سعودی عرب کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے سلامتی، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے والی مفاہمت تک پہنچنے کی طرف رہا ہے۔

نیتن یاہو اور ٹرمپ کے بیچ رفح گزرگاہ دوبارہ کھولے جانے پر اتفاق: اسرائیلی میڈیا

نیویارک، 01 جنوری (گلف سٹریٹ) اسرائیلی ٹی چینل ’’12‘‘ نے باخبر ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی قابض حکومت کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ایک معاہدہ طے پا گیا ہے، جس کے تحت رفح کی سرحدی گزرگاہ کو فلسطینی اور مصری، دونوں جانب سے دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اس معاہدے پر عمل درآمد نیتن یاہو کے امریکہ کے موجودہ دورے سے واپسی کے فوراً بعد شروع ہو جائے گا، جو غزہ کی پٹی کے سرحدی گزرگاہوں کے انتظام سے متعلق علاقائی اور عالمی مفاہمتوں میں ایک نئی پیش رفت کی علامت ہے۔ عبرانی چینل کے مطابق تل ابیب میں متعلقہ حکام نے اس فیصلے پر عمل کے لیے ضروری تیاریوں اور زمینی انتظامات کا آغاز بھی کر دیا ہے، تاکہ دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والی مفاہمتوں کے مطابق اس فیصلے کو فعال کیا جا سکے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب نئی امریکی انتظامیہ حالات کو ٹھنڈا کرنے اور افراد و سامان کی نقل و حرکت کو منظم کرنے کے لیے مختلف طریقوں پر غور کر رہی ہے۔ رفح گزرگاہ کو ایک اہم اور حیاتیاتی راستہ سمجھا جاتا ہے، جس کے استحکام کے لیے اعلیٰ سطح کے سکیورٹی اور سیاسی رابطے ناگزیر قرار دیے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا گذشتہ منگل کے روز برطانیہ، کینیڈا، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، آئس لینڈ، جاپان، ناروے، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں غزہ تک انسانی امداد کی فراہمی بڑھانے کے لیے تمام گزرگاہیں کھولنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے جسر النبی گزرگاہ کے جزوی طور پر کھلنے کا خیر مقدم کیا، تاہم اس بات کی نشاندہی بھی کی کہ سامان کی ترسیل کے دیگر راستے اب بھی بند ہیں یا سخت پابندیوں کے تحت ہیں، جن میں انسانی امداد کی ترسیل کے لیے رفح گزرگاہ بھی شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ’’بیوروکریٹک کسٹمز طریقہ کار اور سخت تلاشی کے عمل کی وجہ سے شدید تاخیر ہو رہی ہے، جبکہ تجارتی سامان کو نسبتاً زیادہ آزادی کے ساتھ داخلے کی اجازت دی جا رہی ہے‘‘۔ مزید کہا گیا کہ ’’ہفتہ وار 4200 ٹرکوں کا ہدف، جن میں روزانہ اقوام متحدہ کے 250 ٹرک شامل ہوں، کم از کم حد ہونا چاہیے، زیادہ سے زیادہ نہیں۔ ضروری اشیا کی مطلوبہ مقدار میں فراہمی یقینی بنانے کے لیے ان اہداف میں اضافہ ناگزیر ہے‘‘۔

ھَید ھَید دُہ دُہ... وہ الفاظ جو ”صحرائی جہاز“ کو مطیع بنا دیتے ہیں

01 جنوری (العرابیہ اردو) سعودی عرب کے مشرقی حصے میں ایک نوجوان اپنے شہر کے قریب ایک صحرا میں روزانہ ان اونٹوں کے ریوڑ کی دیکھ بھال کے لیے جاتا ہے جو اسے اپنے والد سے وراثت میں ملے۔

سلطان العنزی اونچی آواز میں مخصوص روایتی بولیاں گاتا ہے جن کے الفاظ واضح نہیں ہوتے مگر آواز کے اتار چڑھاو میں ایک خاص ترتیب اور لے ہوتی ہے۔ جیسے ہی وہ آواز لگاتا ہے، اونٹ اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور قطاروں میں منظم انداز سے چلنے لگتے ہیں، گویا ان کے اور اس کے درمیان کوئی مشترکہ زبان ہو۔ سلطان العنزی کو اپنے والد سے صرف اونٹ ہی وراثت میں نہیں ملے بلکہ ایک خاص طرح کا ثقافتی اور جذباتی ورثہ بھی ملا جسے ”حداء“ کہا جاتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ بچپن ہی سے اسے اپنے والد کے اونٹوں سے گہرا لگاؤ تھا۔ اسکول سے واپسی پر وہ زیادہ تر وقت انہی کے ساتھ گزارتا، یہ سلسلہ اس کی تعلیم مکمل ہونے، شادی اور بچوں کی پیدائش کے بعد بھی جاری رہا۔ اس کی خواہش ہے کہ اس کے بچے بھی یہ ورثہ اپنائیں، اگرچہ اس کے خیال میں موجودہ نسل کی دل چسپیاں مختلف ہیں۔ جزیرہ نما عرب میں ”حدا“ ایک قدیم عوامی ورثہ ہے، جو اونٹوں اور ان کے مالکان یا چرواہوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسے ہلکے پھلکے اشعار اور آوازوں پر مشتمل ایک ایسا انداز سمجھا جاتا ہے جس میں الفاظ کم اور سادہ ہوتے ہیں، جبکہ دھنیں اکثر گانے والے کے اندرونی احساسات کی ترجمان ہوتی ہیں۔ اونٹ اپنے چرواہے سے جذباتی طور پر جڑے ہوتے ہیں، اسی لیے انہیں آوازوں اور مخصوص بولیوں کے ذریعے تربیت دی جاتی ہے، جنہیں بعض علاقوں میں ”ہوبلہ“ کہا جاتا ہے۔ زبان کی بعض لغات میں منقول روایات کے مطابق اونٹوں کا چرواہا یا مالک اپنے اونٹوں کو مخصوص آوازوں اور الفاظ کے ذریعے آگے بڑھاتا ہے، جیسے: ہید ہید، ہی دو ہی دو، دوہ دوہ، دُہ دُہ، داہ داہ .... یہ آوازیں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں، یہاں تک کہ خاص طور پر سعودی عرب میں یہ ایک باقاعدہ ثقافتی ورثہ بن چکی ہیں۔ تحقیقی مطالعوں کے مطابق حداء کا استعمال عربوں میں دور جاہلیت سے معروف ہے اور عموماً اونٹوں کو پانی کی طرف لے جاتے وقت، چراگاہ کی جانب روانگی، ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر یا واپسی کے موقع پر یہ آوازیں دی جاتی تھیں، جسے عام لوگ ”مراح“ بھی کہتے ہیں۔ نومبر 2022 میں سعودی عرب نے عمان اور متحدہ عرب امارات کے تعاون سے ”حداء الابل“ (اونٹوں کی حداء) کو یونیسکو کے غیر مادی ثقافتی ورثے کی نمائندہ فہرست میں شامل کرایا، جو اس روایت کے آج بھی زندہ ہونے کا اعتراف ہے۔ ماضی میں بزرگ افراد خواتین اور بچوں کو بھی یہ فن سکھاتے تھے، اور آج بھی دیہی علاقوں میں یہ روایت برقرار ہے۔ سلطان العنزی کے مطابق اس کے والد کی آواز پر اونٹوں کا جمع ہو جانا، مخصوص ناموں پر ان کا جواب دینا اور حتیٰ کہ گاڑی کی آواز پہچان لینا انسان اور اونٹ کے منفرد رشتے کی مثال ہے۔ اسی تناظر میں سعودی عرب نے 2024 کو ”عام الابل“ (اونٹوں کا سال) قرار دیا، اونٹوں کی ثقافتی اہمیت کو اجاگر کیا اور ’شاہ عبدالعزیز اونٹ میلے‘ کے ذریعے اس تاریخی ورثے کو قومی شناخت کا حصہ بنایا، جسے سعودی اور خلیجی معاشروں میں فخر سے ’عطایا اللہ‘ (اللہ کے تحفے) کہا جاتا ہے۔

موسم سرما کی چھٹیوں میں بہتر خوراک کی عادت کیسے برقرار رکھیں؟

01 جنوری (العرابیہ ارد) چھٹیوں کا دورانیہ ایک ایسا موسم ہوتا ہے جو کھانے پینے کی تقریبات سے بھرا ہوتا ہے۔ اگرچہ کبھی کبھار کچھ کھانوں سے لطف اندوز ہونے میں کوئی حرج نہیں لیکن اتنے زیادہ محرکات کے درمیان صحت بخش غذائی عادات پر قائم رہنا مشکل ہو سکتا ہے۔ این وان بیبر، جو پی ایچ ڈی، ماہر غذائیت اور ٹیکساس کرسچن یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں، نے ویب سائٹ ”ویری ویل ہیلتھ“ پر چھٹیوں کے موسم میں زیادہ صحت بخش طریقے سے کھانا کھانے کے بارے میں اپنی تجاویز پیش کی ہیں۔ چھٹیوں کے دوران صحت بخش غذا کا انتخاب کیسے کیا جا سکتا؟ مٹھائیوں کی مقدار کم کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ یہ اکثر چھٹیوں کا مشکل ترین حصہ ہوتا ہے۔ ہمیں اکثر مٹھائیاں تحفے میں ملتی ہیں اور وہ ہمارے سامنے میز پر رکھی رہتی ہیں جس کی وجہ سے لاشعوری طور پر انہیں کھانا آسان ہو جاتا ہے۔ استعمال کم کرنے کے لیے آپ یہ مٹھائیاں دوستوں یا پڑوسیوں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر میں حال ہی میں مٹھائی کا ایک ڈبہ اپنی پڑوسن کے پاس لے گئی جن کے بچے اس سے لطف اندوز ہوں گے۔ لیکن اگر آپ کو یہ مٹھائیاں پسند ہیں اور آپ انہیں بانٹنا نہیں چاہتے تو انہیں چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں اور فریزر میں محفوظ کر لیں۔ یہ طریقہ ان کی میعاد بڑھانے اور ایک ہی وقت میں زیادہ کھانے سے بچنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ مٹھائیوں کو نظروں سے دور رکھنا بھی بہتر ہے کیونکہ وہ جتنی زیادہ چھپی ہوں گی، انہیں کھانے کی خواہش اتنی ہی کم ہوگی۔ اگر آپ کسی ایسی تقریب میں ہیں جہاں مٹھائیوں کی بھرمار ہے تو میز کے قریب کھڑے ہونے سے گریز کریں اور اپنی پلیٹ دیگر اشیاء جیسے سبزیوں، پھلوں یا پروٹین سے بھر لیں۔ ضرورت سے زیادہ کھانے سے بچنے کے لیے دوستوں سے بات کرتے ہوئے میز کے پاس نہ کھڑے ہوں، بلکہ بیٹھ جائیں یا اس جگہ سے تھوڑا دور ہو جائیں۔ کھانے کی تھوڑی مقدار منتخب کریں اور اسے پلیٹ بھرنے کے بجائے ٹشو پیپر پر رکھیں۔ تقریب سے پہلے کھانے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ایسا کھانا یا ہلکی غذا لیں جس میں پروٹین اور صحت بخش چکنائی (فیٹس) کی اچھی مقدار ہو، کیونکہ یہ میٹھا کھانے کی خواہش کو کم کرتا ہے۔ یہ بھی بہتر ہے کہ آپ کسی پارٹی میں بہت زیادہ بھوکے ہو کر نہ پہنچیں۔ گھر میں اپنے کھانوں کی منصوبہ بندی اس طرح کریں کہ ان میں ہلکا پروٹین، سبزیاں، سلاد، دالیں اور پھل شامل ہوں۔ صحت بخش چکنائی اور ذائقے کے تنوع کے لیے گری دار میوے اور بیج شامل کریں۔ ناشتے میں یا دن کے پہلے کھانے میں پروٹین سے بھرپور غذا لینا نہ بھولیں۔ مشروبات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کم کیلوریز والے مشروبات کا انتخاب کریں۔ ان میں پانی، چائے یا سوڈا واٹر شامل ہو سکتا ہے۔ چینی سے میٹھے کیے گئے مشروبات کو کم کر دیں۔ تقریب کے دوران ہاتھ میں پانی کا گلاس رکھنا آپ کو کم کھانے میں مدد دیتا ہے کیونکہ آپ کا ہاتھ مصروف رہتا ہے۔ لیموں والا پانی بھی زیادہ کھانے کی خواہش کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ دیگر مفید عادات کیا ہیں؟ کوشش کریں رات گئے زیادہ مقدار میں کھانا نہ کھائیں کیونکہ بھرا ہوا معدہ نیند کے معیار کو متاثر کرتا ہے۔ ہاضمے کو بہتر بنانے کے لیے کھانے کے بعد چہل قدمی بھی بہتر ہے۔

جو توجہ اور مزاج کو بہتر بناتے ہیں

01 جنوری (العرابیہ ارد) دماغ کی صحت مند عادات میں متوازن غذا، مناسب نیند اور ورزش شامل ہیں۔ تاہم سرد ماحول میں رہنا، جیسے کہ ٹھنڈے پانی سے نہانا یا کنٹرول شدہ آئس باتھ لینا، توجہ اور چوکسی کو بڑھانے میں مؤثر ثابت ہوا ہے۔ حالیہ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ سردی سے سامنا دماغ کے اُن حصوں کو متحرک کرتا ہے جو توجہ اور مزاج کے ذمہ دار ہیں، یہ ادویات کے بغیر علمی لچک کو بھی بہتر بناتا ہے۔ ایک تحقیق جو جرنل PLOS One میں شائع ہوئی، اس کے مطابق مختصر کولنگ سیشنز چوکسی اور مسلسل توجہ کو بڑھاتے ہیں اور دماغی نیٹ ورکس کو فعال کر کے مزاج کو بہتر بناتے ہیں۔ تحقیق سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ ٹھنڈے پانی سے نہانا نورایڈرینالین کے اخراج میں اضافہ کرتا ہے، جو ایک نیوروٹرانسمیٹر ہے، اس کے علاوہ توجہ، چوکسی، توانائی اور مزا کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ ایک اور تحقیق جو جرنل AppliedPhysiology میں شائع ہوئی، اس نے تصدیق کی ہے کہ بار بار سردی کا سامنا کرنے سے ایڈاپٹیو اسٹریس رسپانسز مضبوط ہوتے ہیں اور دماغ کی دباؤ سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ عادت توجہ اور مسلسل چوکسی کو بڑھا سکتی ہے، مزاج اور توانائی کو بہتر بنا سکتی ہے اور دماغ کی دباؤ کے خلاف مزاحمت کو بڑھا سکتی ہے، خاص طور پر جب اسے دیگر صحت مند عادات جیسے ورزش، مناسب نیند اور متوازن غذا کے ساتھ شامل کیا جائے۔

مردوں کے مقابلے میں خواتین الزائمر کی زیادہ شکار کیوں ہوتی ہیں؟

01 جنوری (فرنچ ٹدل) ایک تازہ سائنسی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین اور مردوں میں دماغ کے مدافعتی خلیات (Immune Cells) کے ردعمل میں (خصوصاً الزائمر کے مریضوں میں) بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔ یہ دریافت جزوی طور پر وضاحت کرتی ہے کہ خواتین اس مرض میں زیادہ مبتلا کیوں ہوتی ہیں؟ اکثر کیسز میں بیماری کا راستہ زیادہ شدید کیوں ہوتا ہے، جیسا کہ سائنس ویب سائٹ MedicalXpress نے رپورٹ کیا ہے۔ یہ تحقیق ریچسٹر میڈیکل یونیورسٹی (University of Rochester Medical Center) میں کی گئی اور نتائج Journal of Neuroinflammation میں شائع ہوئے۔ مطالعے میں خاص طور پر مائیکروگلیا (Microglia) پر توجہ دی گئی، جو دماغ کی بنیادی مدافعتی خلیات ہیں، دماغ کے توازن کو برقرار رکھتی ہیں اور عصبی نقصان (Neural Damage) پر ردعمل ظاہر کرتی ہیں۔ امریکی الزائمر ایسوسی ایشن کے مطابق سات ملین سے زائد امریکی اس مرض میں مبتلا ہیں اور ان میں سے تقریباً دو تہائی خواتین ہیں۔ اگرچہ اس فرق کو برسوں سے دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیا گیا ہے، اس کی حیاتیاتی وجوہات ابھی تک مکمل طور پر سمجھ میں نہیں آئیں۔ اسی حوالے سے ڈاکٹر کیری اوبینیون جو یونیورسٹی آف رچسٹر میں نیوروسائنس کے پروفیسر اور تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ ہیں، انھوں نے کہا کہ یہ سمجھنا کہ یہ فرق کب، کیوں اور کہاں ظاہر ہوتا ہے، زیادہ مؤثر اور مخصوص علاج تیار کرنے کی کلید ہو سکتا ہے۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات سے معلوم ہوا کہ الزائمر سے متاثرہ خواتین کے دماغ میں مدافعتی خلیات ان جینز کی زیادہ سرگرمی دکھاتے ہیں، جو انٹرفیرون (Interferon) سے جُڑے ہوتے ہیں، خاص طور پر جب یہ خلیات بیٹا-ایمیلائڈ (Beta-Amyloid) پلیٹس کے ساتھ تعامل کرتے ہیں، جو مرض کی بنیادی خصوصیت رکھنے والے زہریلے جمع شدہ پروٹین ہیں۔ انٹرفیرونز عام طور پر وائرس سے لڑنے میں مددگار ہوتے ہیں، لیکن دماغ میں ان کا زیادہ فعال ہونا نیورولوجیکل سوزش (Neuroinflammation) اور اعصابی رابطوں (Neural Connections) کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ محققین نے نوٹ کیا کہ خواتین میں یہ زیادہ مدافعتی سرگرمی زیادہ اور زیادہ خراب شدہ پلیٹس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے، جس سے اعصابی خلیات کو مردوں کے مقابلے میں زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ تحقیق کی مرکزی محقق لیا کلسینس-رودریگیز نے کہا کہ نتائج حیران کن تھے، خاص طور پر یہ کہ خواتین کے مدافعتی خلیات بیٹا-ایمیلائڈ پروٹین کو زیادہ شدت سے جذب کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں دماغی بافتوں پر زیادہ شدید ضمنی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ عام رائے کے برعکس اس مطالعے میں خواتین میں مدافعتی فرق اور ہارمونی تبدیلیوں کے درمیان کوئی تعلق نہیں پایا گیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اختلافات شاید خلیات کی بنیادی نوعیت میں موجود ہیں، نہ کہ ہارمونز کی اتار چڑھاؤ میں۔ محققین کا خیال ہے کہ مدافعتی خلیات میں انٹرفیرون سگنلنگ کے راستے کو ہدف بنانے سے ایسے علاج دریافت کیے جا سکتے ہیں۔

انار اور کرین بیری صحت کے لیے کون سا جوس بہترین ہے؟

01 جنوری، (ٹائمز آف انڈیا) انار اور کرین بیری کے جوس دونوں اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور مشروبات ہیں اور عام طور پر انہیں صحت مند انتخاب کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو جسم کو مضبوط بنانے اور سوزش (Inflammation) سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم اگرچہ دونوں کے عمومی فوائد تقریباً ایک جیسے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہر ایک کا جسم کے مختلف حصوں پر مخصوص اثر ہوتا ہے۔ Verywell Health کی ایک رپورٹ کے مطابق انار کا جوس دل کی صحت اور بلڈ پریشر کو بہتر بنانے میں نمایاں ہے جبکہ کرین بیری کا جوس پیشاب کی نالی اور مثانہ کی صحت کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ انار کے جوس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی بلند مقدار موجود ہوتی ہے، جو خون کی نالیوں کو محفوظ رکھنے اور آکسیڈیٹو اسٹریس (Oxidative Stress) کو کم کرنے میں مددگار ہے، جو دل کی بیماریوں کے خطرے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ حقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ انار کے جوس کا باقاعدہ استعمال شریانوں کی لچک برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے خون کا بہاؤ آسانی سے ہوتا ہے۔ مزید برآں مطالعے میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ انار کا جوس سسٹولک اور ڈائیسٹولک بلڈ پریشر دونوں کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے اور شریانوں میں چربی کے جمع ہونے (Plaque Formation) کی رفتار کو سست کرتا ہے، کیونکہ یہ خراب کولیسٹرول (LDL) کی آکسیڈیشن کو روکتا ہے، جو دل کے دورے کے خطرے سے براہِ راست جڑا ہوتا ہے۔ دوسری طرف کرین بیری کا جوس پیشاب کی نالیوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مؤثر ہے، خاص طور پر بار بار پیشاب کی نالیوں کی انفیکشن (Urinary Tract Infections) سے بچاؤ کے لیے۔ مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا باقاعدہ استعمال ان انفیکشنز کے دوبارہ ہونے کے خطرے کو تقریباً 32 فیصد تک کم کر سکتا ہے، خاص طور پر خواتین، بچوں اور ان افراد میں جو زیادہ متاثر ہونے کے خطرے میں ہیں۔ یہ اثر کرین بیری میں موجود مخصوص مرکبات کی وجہ سے ہوتا ہے، جو بیکٹیریا جیسے کہ E. coli کو مثانے کی دیوار سے چپکنے سے روکتے ہیں، جس سے یہ بیکٹیریا پیشاب کے ذریعے باہر نکل جاتے ہیں اور انفیکشن پیدا نہیں کرتے۔ بعض تحقیقات کے مطابق کرین بیری کا جوس مثانے کی جلن اور بار بار پیشاب آنے کی علامات کو کم کرنے میں بھی مددگار ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہمیشہ 100 فیصد قدرتی جوس کا انتخاب کریں، جو کسی قسم کی اضافی شوگر سے پاک ہو، کیونکہ بہت سے تجارتی جوس میں زیادہ مقدار میں شوگر ہوتی ہے جو صحت کے فوائد کو کم کر سکتی ہے۔ مطالعے کے مطابق مناسب مقدار یوں ہے: ماہرین زیادہ مقدار کے استعمال سے خبردار کرتے ہیں، خاص طور پر ذیابیطس کے مریض، بلڈ پریشر کی ادویات لینے والے، خون پتلا کرنے والی دوا یا کولیسٹرول کی ادویات استعمال کرنے والے افراد۔ ایسے افراد کو مرکز شدہ جوس یا سپلیمنٹس استعمال کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

سردیوں میں صحت مند رہنے کے لیے وٹامن C کے 11 قدرتی وسائل

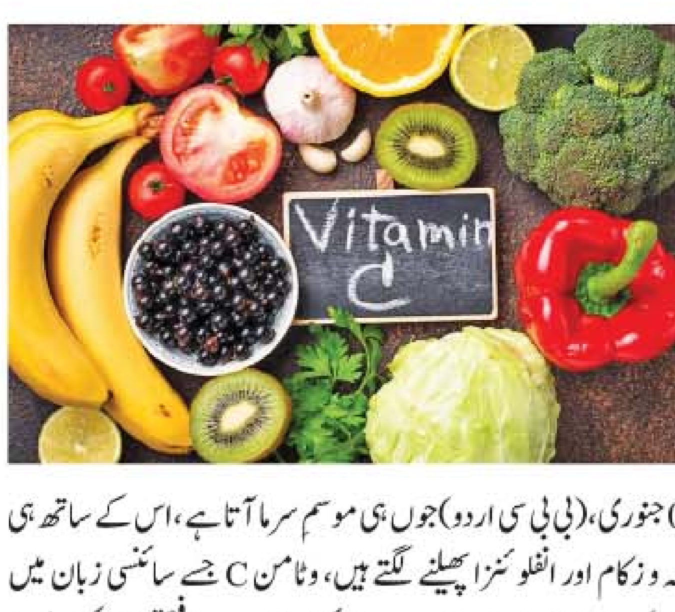

01 جنوری، (بی بی سی اردو) جوں ہی موسم سرما آتا ہے، اس کے ساتھ ہی نزلہ و زکام اور انفلوئنزا پھیلنے لگتے ہیں، وٹامن C جسے سائنسی زبان میں اسکوربک ایسڈ (Ascorbic Acid) کہا جاتا ہے، مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک بنیادی جزو سمجھا جاتا ہے۔ یہ وٹامن مدافعتی خلیات کی فعالیت کو بڑھانے اور جسم کو انفیکشن سے بچانے میں مدد دیتی ہے، ساتھ ہی یہ اینٹی آکسیڈینٹ کے طور پر بھی کام کرتی ہے۔ حالیہ صحت کی رپورٹس کے مطابق وٹامن C کو اس کے قدرتی ذرائع سے حاصل کرنا صحت کو برقرار رکھنے کے لیے بہترین طریقہ ہے اور ماہرین کے مطابق یہ سردیوں میں آپ کا سب سے اچھا ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ ذیل میں وٹامن C سے بھرپور اہم غذائیں دی جا رہی ہیں، جیسا کہ صحت کے ماہرین کی ویب سائٹ Verywell Health کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے، جو غذائی جائزوں اور ماہرین غذا کی رائے پر مبنی ہے:

امرود:

امرود فہرست میں سب سے آگے ہے، کیونکہ ہر 100 گرام میں 200 ملی گرام سے زیادہ وٹامن C موجود ہوتا ہے، جو سنتروں کی نسبت کئی گنا زیادہ ہے اور یہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مددگار ہے۔

چھوٹی بند گوبھی:

وٹامن C اور وٹامن K سے بھرپور ماخذ جو مدافعتی نظام اور ہڈیوں کی صحت دونوں کو سہارا دیتا ہے۔

میٹھی لال شملہ مرچ:

اس میں وٹامن C کی مقدار کئی ترش پھلوں سے زیادہ ہے، ساتھ ہی بیٹا کیروٹین بھی موجود ہے، جو نظر اور جلد کی صحت کے لیے مفید ہے۔

پیلی شملہ مرچ:

اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور اور جسم کی قدرتی دفاعی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بہترین انتخاب ہے۔

گوبھی:

وٹامن C کے علاوہ یہ پودوں کے مرکبات فراہم کرتی ہے جو آنکھوں کی حفاظت اور سوزش کم کرنے میں مددگار ہیں۔

بروکلی:

وٹامن C کے ساتھ پودوں میں موجود سلفر مرکبات بھی رکھتی ہے، جو سوزش کم کرنے اور خلیوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

پپیتا:

یہ ایک استوائی پھل ہے، جو وٹامن C کے ساتھ قدرتی انزائمز فراہم کرتا ہے، جو ہاضمہ بہتر بنانے اور بافتوں کی تجدید میں مددگار ہیں۔

کیوی:

چھوٹا سا پھل لیکن وٹامن C اور وٹامن E سے بھرپور جو مدافعتی خلیات کی حفاظت کو بڑھاتا ہے۔

کوریائی ایجاد سے ابتدائی طبی امداد میں انقلاب

01 جنوری، (کنیڈا میل) ایک نمایاں سائنسی پیش رفت میں کوریا کے ایڈوانسڈ انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (KAIST) کے محققین نے ایک ایسا طبی پاؤڈر تیار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، جو زخم پر براہِ راست چھڑکا جاتا ہے اور صرف ایک سیکنڈ کے اندر ایک مضبوط ہلامی حفاظتی تہہ میں تبدیل ہو جاتا ہے، جو شدید اور جان لیوا حالات میں بھی خون کے تیز بہاؤ کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ بات سائنسی ویب سائٹ MedicalXpress کی ایک رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔ اس تحقیق کے نتائج جریدے Advanced Functional Materials میں شائع ہوئے، جس کا مقصد جنگوں اور قدرتی آفات میں اموات کی ایک خطرناک وجہ یعنی بے قابو خون بہنے کے مسئلے کا حل تلاش کرنا تھا۔ اس مطالعے میں کوریائی فوج کے ایک افسر نے بھی حصہ لیا، جس سے اس ٹیکنالوجی کو میدانِ جنگ اور سخت حالات کے مطابق ڈیزائن کرنے میں مدد ملی۔ اس تحقیق کی قیادت پروفیسر اسٹیو پارک (شعبہ میٹیریل انجینئرنگ) اور پروفیسر سانگ یونگ جون (شعبہ حیاتیاتی علوم) نے کی۔ تحقیقی ٹیم نے ایک نئی مادّہ تیار کی جسے AGCL پاؤڈر کہا جاتا ہے، جو روایتی طبی مواد کے برعکس بالکل مختلف طریقے سے کام کرتا ہے۔ روایتی پٹّیوں یا پرانے طبی پاؤڈرز کے برعکس جو صرف خون کو جذب کرنے پر انحصار کرتا ہے، یہ نیا پاؤڈر خون کے اندر تیز برقی چارج رکھنے والے ذرّات کے درمیان عمل کے ذریعے کام کرتا ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
02 جنوری 2026 بروز جمعۃ المبارک

غیر معمولی حدت کے سائے میں

کشمیر نے نئے سال کا استقبال ایک طرف برف پوش مناظر اور سیاحتی جوش کے ساتھ کیا تو دوسری جانب موسم کے غیر معمولی رویّے نے تشویش کے سوالات بھی اٹھا دیے۔ وادی کے معروف سیاحتی مقامات—گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ—میں رات بھر ہونے والی تازہ برف باری نے نئے سال کی خوشیوں کو دوبالا کیا۔ بالائی علاقوں جیسے گریز کی تُلائل وادی، بندپورہ کا رازدان ٹاپ، کپواڑہ کے مچل اور سَدھنا ٹاپ، اور زوجیلا پاس پر بھی برف پڑی، جس سے قدرتی حسن اپنے عروج پر نظر آیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی ہواؤں کے اثرات کے کمزور پڑنے کے بعد دن کے اختتام تک موسم میں بتدریج بہتری متوقع ہے، اگرچہ بعض مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری کے چھینٹے خارج از امکان نہیں۔ بادلوں کی موجودگی کے باعث رات کے درجۂ حرارت معمول سے بلند رہے، اور بیشتر علاقوں میں پارہ نقطۂ انجماد سے اوپر رہا۔ یہی وہ نکتہ ہے جو اس خوش منظر کے ساتھ ایک سنجیدہ تشویش کو جنم دیتا ہے۔

وادی اس وقت 'چِلّۂ کلاں' کے چالیس روزہ سخت سرد دور سے گزر رہی ہے، جب عام حالات میں راتیں شدید سرد اور میدانوں میں برف باری معمول ہوا کرتی ہے۔ مگر اس سال صورتِ حال مختلف ہے۔ درجۂ حرارت اوسط سے 1.2 سے 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہو رہا ہے۔ دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجۂ حرارت معمول سے نمایاں حد تک بلند رہا، جبکہ گلمرگ اگرچہ خطے کا سرد ترین مقام رہا، تاہم مجموعی رجحان پھر بھی غیر معمولی حدت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جنوبی کشمیر کے پہلگام اور وادی کے دروازے قاضی گنڈ میں بھی پارہ معمول سے اوپر رہا۔ یہ تضاد—بالائی علاقوں میں برف اور میدانی علاقوں میں برف باری کی عدم موجودگی—موسمیاتی تغیر کے بڑھتے اثرات کی علامت ہے۔ سیاحت کے لیے یہ مناظر وقتی خوش خبری سہی، مگر زراعت، آبی وسائل اور روزمرہ زندگی کے لیے ایسے انحرافات دور رس نتائج لا سکتے ہیں۔ چِلّۂ کلاں کے دوران میدانوں میں برف نہ پڑنا مستقبل کے پانی کے ذخائر اور موسمی توازن پر سوالیہ نشان ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی ادارے اور عوام اس بدلتے موسم کو محض ایک خوب صورت اتفاق نہ سمجھیں، بلکہ اسے ایک انتباہ کے طور پر لیں۔ موسمیاتی منصوبہ بندی، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار سیاحت کے بغیر وادی کے یہ حسین مناظر آنے والے برسوں میں کمزور پڑ سکتے ہیں۔ نیا سال کشمیر کے لیے امید اور احتیاط—دونوں کا پیغام لایا ہے؛ فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم اس پیغام کو کس طرح قبول کرتے ہیں۔

تین کروڑ یورو چوری کی واردات

تحریر: نثار بن یوسف

جرمنی کے ایک بینک میں ہونے والی حالیہ چوری کی واردات کسی ہالی وڈ فلم جیسی تھی۔ پولیس کے مطابق اس واردات میں چوروں نے ایک بڑی ڈرل مشین کا استعمال کیا اور ایک مشہور مقام پر واقع بینک کے سیف میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔ اس واردات میں اندازے کے مطابق تقریباً 30 ملین یورو یا 35 ملین امریکی ڈالر یعنی پاکستانی روپے کی مالیت کے حساب سے دس ارب روپے کی مالیت کا نقصان ہوا جس میں نقد سمیت دیگر قیمتی اشیا بھی شامل تھیں۔ پولیس کے ترجمان نے خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ ہالی وڈ فلم 'اوشین الیون' کی طرز پر ہونے والی اس چوری کو بہت ہی 'پیشہ ورانہ انداز' میں مکمل کیا گیا۔

یہ واقعہ مغربی جرمنی کے شہر گیلسنکرچن میں پیش آیا، جہاں چوروں نے تین ہزار سے زیادہ سیف ڈیپازٹ باکسز سے نقدی، سونا اور زیورات چرا لیے اور کسی کو خبر نہیں ہوئی۔ پولیس کے مطابق اُن کو اس واردات کا علم اس وقت ہوا جب سوموار کی بینک کا فائر الارم بجا۔ پولیس کے مطابق اب تک کسی کو حراست میں نہیں لیا گیا۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق بینک کے والٹ تک رسائی حاصل کرنے کے بعد واردات مکمل ہوئی اور اس کے بعد چور ملحقہ پارکنگ گیراج سے فرار ہو گئے۔ پولیس کو چند عینی شاہدین نے بتایا ہے کہ انھوں نے متعدد افراد کو بڑے بڑے بیگ اٹھائے دیکھا جو ہفتے اور اتوار کے درمیانی شب گیراج میں دکھائی دیے تھے۔ بعد میں پولیس نے سی سی ٹی وی ویڈیو فوٹیج دیکھی جس میں سیاہ رنگ کی آڈی گاڑی کو گیراج سے نکلتے ہوئے دیکھا جا سکتا تھا۔ پولیس کے مطابق فائر الارم بجنے کے بعد ہی زیر زمین والٹ میں ہونے والا سوراخ دریافت ہوا جس کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملے نے پوری عمارت کی تلاشی لی۔ دوسری جانب بینک کے صارفین، جو واردات کے بعد معلومات حاصل کرنے کے لیے اکٹھے ہو گئے تھے، کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق ایک متاثرہ شخص نے مقامی ادارے ویلٹ براڈکاسٹر کو بتایا کہ 'میں پوری رات سو نہیں پایا۔ ہمیں کچھ نہیں بتایا جا رہا۔' ان کے مطابق بینک کے والٹ میں اُن کی وہ رقم موجود تھی جو انھوں نے بڑھاپے کے لیے بچائی تھی۔ بینک کی ویب سائٹ کے مطابق منگل کے دن بینک کو بند رکھا گیا اور بتایا گیا کہ 95 فیصد صارفین کے سیف ڈیپازٹ باکس متاثر ہوئے۔ بینک کی جانب سے بتایا گیا کہ ہر ڈیپازٹ باکس کی 10300 یورو کی انشورنس تھی۔

یہ کسی فلم کا عنوان نہیں بلکہ اُن شواہد میں سے ایک تھا جس کی مدد سے بیلجیم کے ایک تفتیش کار پیٹرک پیس نے 10 کروڑ ڈالر مالیت کے ہیروں کی چوری کا کیس حل کیا۔ 2003 میں اینٹورپ کے ایک لاکر سے ہونے والی اس چوری کو اس وقت 'صدی کی سب سے بڑی ڈکیتی' کہا گیا تھا۔ پیٹرک پیس دنیا کی پہلی ڈائمنڈ بریگیڈ کے اہم افسران میں سے ایک تھے اور یہ ان کے کریئر کا سب سے الجھا ہوا کیس تھا۔ تاہم انھوں نے انتہائی مہارت اور ذہانت سے یہ معمہ ایک جھاڑو کا تنکا، ایک نیولے اور کچھ سوسیجز کی مدد سے حل کیا۔ یہ قصہ فروری 2003 کا ہے۔

بیلجیم کے شمالی شہر اینٹورپ میں وینس ولیمز ایک ٹینس ٹورنامنٹ 'ڈائمنڈ گیمز' کے فائنل کے لیے شہر میں موجود تھے۔ یہاں کی سکیورٹی بہت سخت تھی۔ پولیس کی بڑی تعداد تعینات تھی لیکن ان سب سے دور شہر کے دوسری طرف تاریخ کی سب سے بڑی چوری ہو رہی تھی۔ ہیروں کی چوری مگر یہاں کسی نے چوروں کو نہیں دیکھا۔ کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ اندر کیسے گئے اور باہر کیسے نکلے۔ کوئی کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ یہ ایک مکمل منصوبہ بندی سے کیا گیا جرم تھا لیکن ان کی بھاگنے کی کوشش اتنی مکمل نہیں تھی جس کے سبب وہ پکڑے گئے۔ اینٹورپ کا ڈائمنڈ ڈسٹرکٹ بڑا نہیں، تاہم اس کی تین چھوٹی گلیاں وہاں کے مختلف قسم کے تاجروں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ان گلیوں میں نگرانی کے لیے 60 کیمرے لگائے ہیں اور یہاں سکیورٹی کا نظام بہت اچھا ہے۔ اکثر ان بدنما نظر آنے والی بڑی عمارتوں میں بھی حفاظتی اقدامات کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پیس اس گلی میں موجود ایک عمارت کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کہ شاید اس علاقے میں سب سے اہم جگہ ہے، جسے ورلڈ ڈائمنڈ سینٹر کہا جاتا ہے۔ اس جگہ پر شاید دنیا کی سب سے منافع بخش ڈیلز ہوتی ہیں۔ سنہ 2003 میں اس کے تہہ خانے میں سیفٹی ڈپازٹ باکسز تھے جن میں لاتعداد ہیرے موجود تھے۔ ان میں 189 ہیرے ایک انتہائی محفوظ تجوری میں موجود تھے۔

تفتیش کار پیس بتاتے ہیں کہ اس تجوری کا دروازہ 30 سینٹی میٹر موٹا تھا اور باہر سے ایک چابی اور سکیورٹی کوڈ کے بغیر کھولنا ممکن نہیں تھا۔ 'اگر آپ باہر سے دروازہ کھولتے ہیں اس میں الارم کے ساتھ میگنیٹک سسٹم بھی لگا ہوا نظر آتا تھا، تجوری کے اندر بھی ہر طرح کے حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔' پیس بتاتے ہیں کہ اس دیوہیکل تجوری میں ہیٹ ڈیٹیکٹرز، موشن ڈیٹیکٹرز، ساؤنڈ ڈیٹیکٹرز اور لائٹ ڈیٹیکٹرز بھی تھے۔ ان کے مطابق اگر کوئی اس کو ڈرل مشین کے ذریعے کھولنے کی کوشش کرتا تو الارم بج جاتا۔ 17 فروری 2003 کو پیر کی صبح پیس کو مقامی پولیس کی جانب سے ایک کال موصول ہوئی کہ ورلڈ ڈائمنڈ سینٹر میں ایک تجوری کو کھولا گیا ہے۔ جس دروازے کو ناقابلِ تسخیر سمجھا جا رہا تھا وہ کھل چکا تھا۔ یہاں موجود سو سے زیادہ سیفٹی ڈپازٹ باکسز بالکل خالی کر دیے گئے تھے۔ پیس کہتے ہیں کہ 'وہاں زمین پر ہر طرح کے ہیرے موجود تھے، جن میں سبز رنگ کے چھوٹے ہیرے بھی شامل تھے۔' پیس کو ایک اور چیز جو تجوری کے اندر نظر آئی وہ چوروں کی طرف سے استعمال کیے گئے اوزار تھے۔ 'چور اپنا سامان بھی واپس نہیں لے کر گئے، اس کا مطلب یہ تھا کہ انھوں نے بڑی تعداد میں سامان چُرایا تھا۔ میرے خیال میں اگر آپ کو ایک کلو سونے اور ایک ڈرل مشین میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو تو آپ سونے کا ہی انتخاب کریں گے۔' جیسے ہی وہ زمین پر پڑے ہیروں کے درمیان سے گزرتے ہوئے تجوری کے کھلے ہوئے دروازے کی طرف بڑھے تو ایک سوال ان کے ذہن میں حرکت کر رہا تھا کہ آخر چوری کے وقت الارم کیوں نہیں بجا؟ 'میرے ساتھیوں نے جب سکیورٹی کمپنی کو فون کیا تو انھیں بتایا گیا کہ ان کو تو تجوری اب بھی بند نظر آ رہی ہے اور وہاں کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔ میرے ساتھی نے کمپنی والوں کو جواب دیا کہ میں تجوری کے اندر موجود ہوں۔' 'یہ سب سے بڑی چوری تھی اور ہمارا سامنا بہت ہی باصلاحیت چوروں سے تھا۔' 'یہ ایک ایسی چوری تھی جس میں نہ کوئی فائرنگ ہوئی، نہ کوئی گاڑیاں دیکھیں اور نہ کوئی خون بہا۔ جب یہ خبر میڈیا میں پہنچی تو اسے 'صدی کی سب سے بڑی چوری' قرار دیا گیا۔ پیس کہتے ہیں کہ 'یہ سب ہماری ناک کے نیچے ہوا تھا اور ہم تھوڑے پریشان بھی تھے۔' ان کے ایک ساتھی کو یاد ہے کہ جب ایک متاثرہ شخص کو اس چوری کی اطلاع ملی تو وہ بیہوش ہو گیا۔ اس تجوری کے اندر متعدد سیفٹی ڈپازٹ باکسز تھے اور اس چوری سے اینٹورپ میں ہیروں کے تاجر بے انتہا متاثر ہوئے تھے۔ ان تاجروں میں انڈین، آرمینین، اطالوی اور یہودی تمام ہی افراد شامل تھے۔

ورلڈ ڈائمنڈ سینٹر میں 24 کیمرے لگے ہوئے تھے، جن میں سے کچھ تجوری کے اندر بھی موجود تھے۔ چور اتنے شاطر تھے کہ انھوں نے نہ صرف تجوریاں صاف کر دیں بلکہ اس رات کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ اب یہ واضح ہو چکا تھا کہ یہ کوئی عام مجرم نہیں۔

یہ بات انتہائی حیرت انگیز تھی کہ سکیورٹی سسٹم کو بالکل بچگانہ طریقے سے بند کیا گیا تھا۔ اب تک کوئی نہیں جانتا تھا کہ ایسا کرنا ممکن بھی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ ہیٹ ڈیٹیکٹر یا حرارت کو جانچنے والے آلات کو غیر فعال کیسے کریں گے؟ مجرم نے ایک جھاڑو کا ہینڈل خریدا اور اس میں پولیسٹرین فوم یا سٹیرو فوم بھر کر اسے ڈیٹیکٹر کے سامنے رکھ دیا جس کی وجہ سے وہ ہیٹ ڈیٹیکٹ نہیں کر سکا۔ تفتیش کار سخت پریشان تھے اور انھیں کوئی راہ سجھائی نہیں دے رہی تھی، نہ سی سی ٹی وی فوٹیج تھی اور نہ کچھ اور۔ تب ہی انھیں اگست وین کیمپ نامی ایک شخص کی کال موصول ہوتی ہے۔ وہ ایک ریٹائر شخص تھے جو کہ اکثر پولیس کو کچرے کے متعلق شکایت کرتے رہتے تھے۔ وین کیمپ نے کچھ نیولے پال رکھے تھے جنھیں وہ ورزش کروانے کی غرض سے اکثر قریبی جنگل میں لے جاتے تھے۔ اس جنگل کے ساتھ ایک ہائی وے گزرتی تھی جس کی وجہ سے اکثر لوگ وہاں کچرا پھینکا کرتے تھے۔ وین کیمپ اور ان کے پالتو نیولوں کو یہ ناپسند تھا۔ وین کیمپ روز دیکھتے تھے کہ کون وہاں کیا پھینک کر گیا ہے۔ جب اس دن وہ وہاں گئے تو وہاں ایک بار پھر کچرا پڑا ہوا تھا پر یہ عام روز کے کچروں سے مختلف تھا۔

وہ یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اس روز وہاں کاغذ اور کچھ نوٹوں کے ٹکڑے موجود تھے۔ اس کچرے میں انھیں سبز رنگ کے کچھ ہیرے بھی دکھائی دیے۔ اس بار جب وین کیمپ نے کال کی تو پولیس فوراً کچرا اٹھانے وہاں پہنچ گئی۔ پولیس سٹیشن پہنچ کر کئی گھنٹوں تک پیس اور ان کے ساتھیوں نے اس تمام کچڑے کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ کوڑے کے تھیلے کے اندر ایک قسم کی دستاویز تھی اور اس پر ایک نام تھا: لیونارڈو نوٹربارٹولو۔ پہلی نظر میں وہ ایک عام سا ہیروں کا بیوپاری لگا جس کا ڈائمنڈ سینٹر میں دفتر تھا اور اس تجوری میں ایک سیف ان کا بھی تھا۔

جب پیس نے مزید تحقیقات کیں تو سامنے آیا کہ لیونارڈو کا سیف ان کچھ سیفوں میں شامل تھا جنھیں زبردستی نہیں کھولا گیا تھا۔ اس لیے انھوں نے اُن سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن لیونارڈو نوٹربارٹولو کہیں نہیں ملے۔ جب انھوں نے اٹلی میں سے معلومات حاصل کرنی شروع کیں تو انھیں اس ہیرے کے سمگلر کے ماضی کے بارے میں پتا لگنا شروع ہوا۔

دور جدید کی شہزادی ڈیانا

تحریر: مشتاق مرافی

28 سال کی عمر میں رما دواجی نیویارک سٹی کی اب تک کی سب سے کم عمر خاتون اول بن چکی ہیں۔ الیکشن جیتنے کے بعد نومبر میں زہران ممدانی نے اپنی اہلیہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا تھا اور کہا 'میری ناقابل یقین بیوی، رما۔' انھوں نے ان کا تعارف کرواتے ہوئے عربی لفظ 'حیاتی' کہا جس کا مطلب ہے 'میری زندگی۔' زہران نے کہا تھا کہ 'ان کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے جس کا میں اس لمحے اور ہر لمحے ساتھ پسند کروں گا۔' دواجی نیویارک کی رہائشی ہیں اور ان کے آباؤ اجداد شامی ہیں۔ وہ ایک فنکار ہیں جن کا کام اکثر مشرق وسطیٰ کے موضوعات سے متعلق ہوتا ہے۔ ان کا کام بی بی سی نیوز، نیویارک ٹائمز، واشنگٹن پوسٹ، وائس اور لندن کے ٹیٹ ماڈرن میوزیم میں شائع ہو چکا ہے۔ ممدانی نے 12 مئی کو ایک پوسٹ میں بتایا کہ ان کی شادی تین ماہ قبل ہوئی تھی۔ ان کا کہنا تھا 'رما صرف میری بیوی نہیں ہیں۔ وہ ایک ناقابل یقین فنکار ہیں جو اپنی شرائط پر پہچان حاصل کرنے کی مستحق ہیں۔' ممدانی نے دی بلوارک کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا 'ڈیٹنگ ایپس میں اب بھی امید موجود ہے۔' وہ اپنے شوہر کی انتخابی مہم کے آغاز میں شاذ و نادر ہی نظر آتی تھیں، جس کی وجہ سے مخالفین نے یہ دعویٰ کیا کہ 34 سالہ ریاستی اسمبلی کے رکن اپنی بیوی کو 'چھپا رہے ہیں۔' آبادی بڑھانے کے لیے چین کا 'کنڈوم ٹیکس': 'جنسی کھلونوں کی بڑھتی فروخت بتاتی ہے لوگ اب صرف خود کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ان کی غیر موجودگی قابل ذکر تھی کیونکہ امریکی امیدوار اکثر خاندانی اقدار سے وابستگی ظاہر کرنے کے لیے اپنے شریک حیات کو پوری طرح سے پیش کرتے ہیں۔

ممدانی نے مئی کی پوسٹ میں اپنی اہلیہ کی غیر موجودگی پر جواب دیا جس میں نیویارک سٹی کلرک کے دفتر میں ان کی شادی کو ظاہر کرنے والی تصاویر کا ایک سلسلہ شامل تھا۔ انھوں نے لکھا 'اگر آپ آج یا کسی بھی وقت ٹوئٹر پر ایک نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہیں کہ سیاست کتنی شیطانی ہو سکتی ہے۔ میں عام طور پر ایسی چیزوں کو مسترد کرتا ہوں چاہے وہ موت کی دھمکیاں ہوں یا مجھے ملک بدر کرنے کا مطالبہ ہو۔ لیکن جب یہ ان لوگوں کے بارے میں ہوتا ہے جن سے آپ محبت کرتے ہیں تو یہ مختلف ہوتا ہے۔۔۔ آپ میرے خیالات پر تنقید کر سکتے ہیں، لیکن میرے خاندان پر نہیں۔'

سی این این کے مطابق دواجی نے سپاٹ لائٹ سے دور رہنے کا انتخاب کیا یہاں تک کہ ان کے شوہر مشہور بھی ہوئے لیکن کہا جاتا ہے کہ وہ پس پردہ ان کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ تاہم وہ ان لوگوں میں شامل تھیں جنھوں نے ممدانی کی برانڈ شناخت کو حتمی شکل دی، جس میں ان کے پیلے، نارنجی اور نیلے رنگ کی مہم کے مواد پر استعمال ہونے والے بولڈ آئیکونوگرافی اور فونٹ شامل ہیں۔ دواجی ہیوسٹن، ٹیکساس میں پیدا ہوئی تھیں۔ نو سال کی عمر میں وہ دبئی چلی گئیں جس کے بعد انھوں نے قطر میں تعلیم حاصل کی۔ عربی ذرائع ابلاغ کے مطابق ان کے والدین شامی مسلمان ہیں جو بنیادی طور پر دمشق سے تعلق رکھتے ہیں۔ کیمروں سے بڑی حد تک دور رہنے کے باوجود دواجی کے متعدد دوستوں نے ممدانی انتظامیہ میں ان کے کردار کے بارے میں قیاس آرائیوں کے حوالے سے انٹرویوز میں ان کے بارے میں بات کی ہے۔ ایک دوست حسنین بھٹی نے گذشتہ ماہ نیویارک ٹائمز کو بتایا تھا کہ 'وہ ہماری جدید دور کی شہزادی ڈیانا ہیں۔' نیویارک پوسٹ کی خبر کے مطابق کچھ دوستوں نے کہا کہ دواجی پرجوش ہیں لیکن بڑھتی ہوئی توجہ پر جذباتی ہیں۔

دواجی نے نیویارک شہر کے سکول آف ویژول آرٹس سے عکاسی میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔ ان کا زیادہ تر کام سیاہ اور سفید رنگ میں ہے اور عرب دنیا کے مناظر کی عکاسی کرتا ہے۔ انتخابی مہم کے ترجمان نے نیویارک ٹائمز کو بتایا کہ رما دواجی خود ٹیکساس میں پیدا ہوئی تھیں اور نسلی طور پر شامی ہیں۔ سنہ 2022 میں ان کا کام بی بی سی ورلڈ سروس کی دستاویزی فلم 'ہو کلڈ مائی گرینڈ فادر' (کس نے میرے دادا کو قتل کیا) میں دکھایا گیا جس میں 1974 میں ایک یمنی سیاستدان کے قتل کی تحقیقات کی گئیں۔ انسٹاگرام پر موجود ان کے کچھ کاموں میں 'امریکی سامراجیت' پر تنقید کی گئی ہے۔ انھوں نے 'اسرائیلی جنگی جرائم' اور فلسطینیوں کی 'نسل کشی' کی مذمت کی ہے جو ان کے شوہر کی پالیسی موقف کی عکاسی کرتی ہے۔ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے الزامات کی سختی سے تردید کرتا ہے۔ ان کے کام میں کولمبیا یونیورسٹی کے فارغ التحصیل محمود خلیل کی حمایت بھی ظاہر ہوتی ہے جنھیں ٹرمپ انتظامیہ ان دعوؤں پر ملک بدر کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ فلسطینیوں کی وکالت کرنے والا ان کا کام یہودیوں کے خلاف 'دشمنی' کے مترادف ہے۔ انھوں نے اپریل میں ویب سائٹ ینگ کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ بروکلین میں مقیم فنکار نے کورونا وائرس کی وبا کا زیادہ تر حصہ دبئی میں گزارا، جہاں ان کا خاندان رہتا ہے۔ اس انٹرویو میں ان سے مشرق وسطیٰ میں حالیہ واقعات ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی اور امیگریشن چھاپوں میں تیزی سے اضافے کے بارے میں پوچھا گیا۔ انھوں نے کہا کہ 'میں جھوٹ نہیں بولوں گی، نیویارک شہر میں اس وقت چیزیں تاریک ہیں۔ میں اپنے دوستوں اور کنبے کے لیے پریشان ہوں، اور چیزیں مکمل طور پر میرے اختیار سے باہر محسوس ہوتی ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'بہت سارے لوگوں کو خوف کی وجہ سے باہر دھکیل دیا گیا ہے اور خاموش کیا جا رہا ہے۔ میں صرف اپنی آواز کو استعمال کر سکتی ہوں کہ میں امریکہ، فلسطین اور شام میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں بات کروں۔'

زہران ممدانی نے نیویارک کے پہلے مسلمان میئر بننے کے ساتھ ساتھ ایک صدی میں کم عمر ترین میئر بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس مرتبہ امریکہ کے اس اہم ترین شہر کا میئر بننے کی دوڑ نے معمول سے زیادہ توجہ پائی۔ نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے 34 سالہ رکن ممدانی نے سال کا آغاز ایک 'غیر معروف امیدوار' کے طور پر کیا لیکن دیکھتے ہی دیکھتے وہ سب سے اوپر پہنچ گئے۔ ان کا انتخاب ترقی پسندوں کے لیے اس بدلاؤ کی نشاندہی کرتا ہے، جو شہر کی سیاست کے مرکز میں تبدیلی کا اشارہ دے رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الیکشن سے قبل ووٹرز پر زور دیا کہ وہ ممدانی کو منتخب نہ کریں اور ان کے دیرینہ ناقدین میں سے ایک، سابق گورنر اینڈریو کومو کی حمایت کریں، جو ڈیموکریٹک پرائمری میں شکست کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب میں شریک تھے۔ الیکشن سے ایک دن قبل ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ 'چاہے آپ ذاتی طور پر اینڈریو کومو کو پسند کریں یا نہ کریں، آپ کے پاس واقعی کوئی چارہ نہیں ہے۔ آپ کو انھیں ووٹ دینا چاہیے اور امید کرنی چاہیے کہ وہ شاندار کام کریں گے۔ وہ اس کی صلاحیت رکھتے ہیں جو ممدانی میں نہیں ہے!' کومو نے، جو کبھی نیویارک کی ریاستی سیاست میں ایک غالب شخصیت تھے، اس حمایت کا جواب یوں دیا 'وہ میری حمایت نہیں کر رہے، ممدانی کی مخالفت کر رہے ہیں۔' ان کا پورا نام زہران کوامے ممدانی ہے۔ وہ 1991 میں یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمود ممدانی ایک انڈیا یوگنڈا نژاد سیاست کے ماہر پروفیسر ہیں جبکہ ان کی والدہ میرا نائر بالی وڈ اور ہالی وڈ میں فلمساز ہیں۔ انھوں نے مون سون ویڈنگ اور دی نیم سیک جیسی اہم فلمیں بنائی ہیں۔ زہران اپنی خاندان کے ساتھ جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں بھی رہے ہیں لیکن جب وہ سات سال کے تھے تو خاندان کے ساتھ نیویارک آ گئے۔ انھوں نے نیویارک کے علاقے برونکس میں پرورش پائی جو کہ ایک ملازمت پیشہ آبادی کا علاقہ ہے اور ثقافتی تنوع سے بھرپور ہے۔ انھوں نے 'افریکانا سٹڈیز' میں گریجویشن کیا ہے اور فلسطینیوں کے حقوق کے لیے سرگرم رہے ہیں۔ سنہ 2024 میں ان کی شادی شامی نژاد امریکی آرٹسٹ رما دواجی سے ہوئی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد زہران نے بطور 'فور کلوزر پریوینشن کونسلر' کام کیا۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

شاپنگ سینٹر میں سکیورٹی گارڈ کی نوکری کرنا پڑی

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) جب کسی بھی ملک میں حکومت کا تختہ الٹا جاتا ہے تو اس سے بہت سے لوگوں کی زندگی یکسر بدل جاتی ہے، خصوصاً ان افراد کی جن کا تعلق براہِ راست حکومت سے ہوتا ہے۔ ایسے افراد کو اکثر اپنی جانیں بچا کر ملک سے بھاگنا پڑتا ہے۔ ایسا ہی کچھ سابق صومالی وزیر محمد فرح عیسیٰ غشان کے ساتھ ہوا جب 1990 کی دہائی کے آغاز میں خانہ جنگی کے بعد صومالی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا اور انھیں اپنی جان بچا کر امریکہ جانا پڑا۔ امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے دوران، غشان کو اس حقیقت کا سامنا کرنا پڑا کہ خانہ جنگی کے باعث اب وہ اپنے گھر واپس لوٹ نہیں سکیں گے۔ اس بات کا احساس ہونے کے بعد انھوں نے امریکہ میں نوکری ڈھونڈنا شروع کی تاکہ صومالیہ میں رہ جانے والے اپنے خاندان کی مالی مدد کر سکیں۔ غشان کہتے ہیں کہ انھوں نے نوکری کی تلاش میں درجنوں جگھوں پر درخواستیں بھیجیں جس میں انھوں اپنی تمام سابقہ پوزیشنوں، تعلیم اور تجربے کا حوالہ دیا۔ 'میں ایک سال تک درخواستیں بھیجتا رہا لیکن کہیں سے بھی جواب نہیں آیا۔' تقریباً ایک سال کے بعد ایک غیر ملکی مینیجر نے غشان کی نوکری کی درخواست کا جائزہ لے کر انھیں بتایا کہ 'اتنی قابلیت اور تجربہ رکھنے والے شخص کو کم از کم 80 ہزار ڈالر ملنے چاہییں اور جو ہم یہاں ادا نہیں کر پائیں گے۔ آپ زیادہ کوالیفائیڈ ہیں۔' اس کے بعد غشان نے اپنی ملازمت کی درخواستوں کی حکمت عملی تبدیل کی اور انھوں نے اپنے سابقہ عہدوں اور تجربے کے بارے میں معلومت کو حذف کرتے ہوئے صرف اپنی انگریزی پر عبور کو اجاگر کیا۔ اور یہ حکمتِ عملی کام کر گئی اور انھیں جلد ہی دو کمپنیوں کی جانب سے جواب موصول ہوا۔

ان میں سے ایک شاپنگ سینٹر تھا جہاں سکیورٹی عملے کی ضرورت تھی۔ 'انھوں نے مجھے بتایا کہ انھیں ایک سکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے اور میں نے ان کی آفر قبول کر لی۔ ایک چھوٹے سے ٹیسٹ کے بعد انھوں نے مجھے ملازمت پر رکھ لیا اور مجھے ایک وردی کے طور پر سفید قمیض اور کالی پتلون دی گئی اور ساتھ میں رابطے کے لیے ایک ریڈیو ٹرانسمیٹر دیا گیا۔' غشان کہتے ہیں کہ ایک دن ڈیوٹی کے دوران انھیں ایک خاتون نے پہچان لیا۔ وہ کہتے ہیں کہ انھیں سکیورٹی گارڈ کی نوکری کرتے دیکھ کر اس خاتون کو یقین نہیں آیا اور اس نے ان سے پوچھا 'او مائی گاڈ، کیا آپ واقعی ہمارے سابق وزیر ہیں؟' غشان بتاتے ہیں کہ انھوں نے بمشکل اس خاتون کو یقین دلایا کہ وہ اپنی نوکری سے مطمئن ہیں اور انھیں اپنی خریداری جاری رکھنے کو کہا۔ غشان نے ایک سال تک سکیورٹی گارڈ کی نوکری کی۔ ان کے پاس اب بھی اپنی وردی کی وہ پتلون ہے جو وہ نوکری پر پہنا کرتے تھے۔ محمد فرح عیسیٰ جنھیں غشان کے نام سے جانا جاتا ہے، 1946 کے آخر میں گاروے اور قردھو شہر کے درمیان واقع دیہی علاقے میں پیدا ہوئے۔

انھوں نے اپنی نوعمری موغادیشو میں ایک یتیم خانے میں گزاری۔ غشان نے انڈر گریجویٹ ڈگری عمدا یونیورسٹی کے کالج آف پولیٹیکل سائنس سے حاصل کی۔ انھوں نے اپنی دوسری ڈگری امریکہ کی یونیورسٹی آف البینی سے حاصل کی۔

غشان ان نوجوانوں میں سے تھے جنھوں نے 1969 میں انقلاب کے نتیجے میں آنے والی فوجی حکومت کا خیر مقدم کیا تھا۔ انقلابی حکومت کے اقتدار کے دوران غشان کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ انقلابی حکومت کے اقتدار کے دوران غشان کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ غشان 1977 میں قراکا ٹریڈ یونین کی انسپکشن اور تحقیقاتی کمیٹی کے چیئر مین منتخب ہوئے۔ اس کے بعد تو جیسے ان پر ترقی کے دروازے کھلتے چلے گئے۔ 1980 کی دہائی میں وہ پارلیمنٹ کے رکن رہے جبکہ 1984 میں وہ صومالیہ کے نائب وزیرِ صحت بنے۔ بعد ازاں انھوں نے وزارتِ خزانہ اور محنت و سماجی امور کی وزارت میں بھی نائب وزیر کے طور پر خدمات سر انجام دیں۔ 1985 کے آخر میں غشان ٹریڈ یونینوں کے چیئر مین منتخب ہوئے۔ ملک چھوڑنے تک وہ اس عہدے پر براجمان رہے۔

دس فٹ چوڑا اور اتنا ہی لمبا یہ مکان موہن سنگھ اوبرائے کو برطانوی ہندوستان کے گرمائی دارالحکومت شملہ کے ایک ہوٹل میں ملازمت کے دوران ملا تھا۔ 'دی سیسل' نامی اس ہوٹل میں انھیں کوئلے کا حساب رکھنا تھا۔ انھیں مکان بھی اس پہاڑی کے انتہائی نچلے حصے میں دیا گیا تھا جس پر یہ شاندار ہوٹل واقع تھا۔ یہ پہاڑی وہ دن میں دو بار چڑھے، صبح کام پر آتے ہوئے اور دوپہر میں اپنی بیوی ایشران دیوی کے ہاتھ کا پکا سادہ سا کھانا کھا کر لوٹتے ہوئے۔ ان کی تنخواہ پچاس روپے تھی یعنی اس رقم سے دوگنا جو ان کی والدہ بھاگ ونتی نے سنہ 1922 میں جہلم (اب پاکستانی پنجاب میں چکوال) کے قصبے بھَون سے چلتے ہوئے انھیں دی تھی۔ موہن سنگھ کے والد ٹھیکیدار عطار سنگھ تو تب ہی انتقال کر گئے تھے جب وہ چھ ماہ کے تھے۔ صحافی باچی کَرکَریا لکھتی ہیں کہ 'اُن کی ماں، جو صرف 16 سال کی تھیں، طعنوں سے تنگ آ کر ایک رات اپنے شیر خوار بیٹے کو اٹھا کر 12 کلومیٹر پیدل چل کر اپنے میکے چلی گئیں۔' گاؤں میں ابتدائی تعلیم کے بعد موہن سنگھ نے راولپنڈی سے میٹرک کیا۔ وہ لاہور میں تعلیم حاصل کر رہے تھے جب مالی تنگی کی وجہ سے پڑھائی جاری نہ رہ سکی۔ نوکری کے لیے یہ تعلیم ناکافی جانی تو ایک دوست کے کہنے پر امرتسر میں ان کے ساتھ رہے اور شارٹ ہینڈ اور ٹائپنگ کا کورس کیا۔ کام پھر بھی نہ ملا۔ ان کے چچا نے لاہور میں اپنی جوتوں کی فیکٹری میں انھیں نوکری دی لیکن جلد ہی پیسوں کی کمی کی وجہ سے وہ کارخانہ بند ہو گیا اور موہن سنگھ اپنے گاؤں لوٹنے پر مجبور ہو گئے۔ آبادی بڑھانے کے لیے چین کا 'کنڈوم ٹیکس': 'جنسی کھلونوں کی بڑھتی فروخت بتاتی ہے لوگ اب صرف خود کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں' وہیں اشناک رائے کی بیٹی (ایشران دیوی) سے شادی ہو گئی۔ شادی کے بعد کے دن سرگودھا میں برادرِ نسبتی کے ہاں گزرے۔ بھَون واپسی پر طاعون کی مہلک وبا پھوٹ پڑی۔ والدہ نے سرگودھا واپس جانے کا مشورہ دیا لیکن ان ہی دنوں ایک سرکاری دفتر میں جونیئر کلرک کی ملازمت کے لیے مقامی اخبار میں اشتہار دیکھا۔ جیب میں والدہ کے دیے 25 روپے لے کر نوکری کے لیے امتحان دینے کوئی پونے 400 کلومیٹر دور شملہ چلے گئے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں موہن سنگھ کے مطابق وہ اس امتحان میں ناکامی کے بعد ایک دن مایوسی کے عالم میں ہوٹل 'دی سیسل' کے پاس سے گزرے تو اچانک اندر جا کر قسمت آزمانے کی خواہش پیدا ہوئی۔ 'ایسوسی ایٹڈ ہوٹلز آف انڈیا کی ملکیت اس اعلیٰ درجے کے ہوٹل کے منیجر ایک مہربان انگریز تھے، نام تھا ڈی ڈبلیو گروو۔ مجھے 40 روپے ماہانہ پر بلنگ کلرک رکھ لیا۔'

'جلد ہی میری تنخواہ 50 روپے کر دی گئی۔ بیوی بھی شملہ آ گئی تو ہم اپنے خستہ حال گھر میں رہنے لگے۔ خود ہی دیواروں پر سفیدی کی جس سے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے لیکن ہم شکر گزار تھے کہ ہمارے سروں پر چھت تو ہے۔' اپنی زندگی کی یہ سب باتیں موہن سنگھ اوبرائے نے سنہ 1982 میں محقق گیتا پیرامل سے سانجھی کی تھیں۔ 'سیسل کی انتظامیہ بدلی تو ارنسٹ کلارک منیجر بن گئے۔ میں سٹینو گرافی جانتا تھا، کلارک نے مجھے کیشیئر اور سٹینو گرافر کا عہدہ دے دیا۔'

صومالی لینڈ کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) اسرائیل کی جانب سے باضابطہ طور پر صومالیہ کے علیحدگی پسند خطے 'صومالی لینڈ' کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد سے یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے اور اسرائیل کا صومالی لینڈ سے کیا مفاد وابستہ ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامن نتن یاہو نے اعلان کیا تھا کہ 'اسرائیل زرعی شعبے، صحت اور ٹیکنالوجی میں فوری طور پر تعاون کو وسعت دے گا۔' صومالی لینڈ کے صدر عبدالرحمن محمد عبداللہی نے اس پیش رفت کو 'ایک تاریخی لمحہ' قرار دیا تھا۔ ماہرین کے مطابق اسرائیل کی جانب سے تسلیم کیے جانے سے دیگر ممالک کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب مل سکتی ہے، جس سے صومالی لینڈ کی سفارتی حیثیت اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہو گا۔ دوسری جانب صومالیہ کے وزیرِاعظم حمزہ عبدی بری نے اس اقدام کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا ملک اسے اپنی خودمختاری پر 'ایک دانستہ حملہ' سمجھتا ہے۔ اسرائیل کے تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار نیشنل سیکیورٹی سٹڈیز نے ایک تحقیقی مقالے میں یمن میں ایران کے حمایت یافتہ باغیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'کئی اہم سٹریٹجک وجوہات کی بنا پر اسرائیل کو بحیرہ احمر میں اتحادیوں کی ضرورت ہے۔ ممکنہ طور پر وہ حوثیوں کے خلاف کارروائی شروع کرنا چاہتا ہے۔'

ریسرچ پیپر میں کہا گیا تھا کہ 'اس طرح کے تعاون اور اشتراک کے لیے صومالی لینڈ ایک بہترین جگہ ہے کیونکہ یہ اسرائیل کو متنازع ملک یمن کے قریب آپریشنل علاقے تک ممکنہ رسائی فراہم کرتا ہے۔' اکتوبر 2023 میں حماس کے حملے کے بعد غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد اسرائیل نے کئی بار یمن میں حوثیوں کو نشانہ بنایا جس کے جواب میں حوثیوں نے کہا تھا کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کے ساتھ ہیں۔ اسرائیل کے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے جواب میں، حوثیوں نے خبردار کیا ہے کہ صومالی لینڈ میں کسی بھی اسرائیلی کی موجودگی کو 'فوجی ہدف' تصور کیا جائے گا۔ چند ماہ قبل کئی ذرائع ابلاغ نے یہ خبر شائع کی تھی کہ غزہ سے فلسطینیوں کی نقل مکانی اور انھیں ممکنہ طور پر صومالی لینڈ منتقل کرنے کے معاملے میں اسرائیل نے صومالی لینڈ کے حکام سے رابطہ کیا۔ اگرچہ اُس وقت اسرائیل نے ان خبروں پر کوئی بیان نہیں دیا تھا لیکن صومالی لینڈ نے کہا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے اُن کی آزاد حیثیت کو تسلیم کرنے کا کوئی تعلق فلسطینیوں سے نہیں ہے لیکن صومالیہ اور فلسطینی اتھارٹی اس اقدام کو فلسطینیوں کی آبادکاری سے جوڑ رہے ہیں۔ صومالیہ کے صدر نے اتوار کو اپنی پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ 'صومالیہ کبھی بھی فلسطینی عوام کو ان کی جائز سرزمین سے زبردستی بے دخل کرنے کو قبول نہیں کرے گا۔'

امریکہ میں مقیم افریقی اُمور کے تجزیہ کار کیمرون ہڈسن نے بی بی سی کو بتایا کہ اسرائیل نے صومالی لینڈ کو بنیادی طور پر اس لیے تسلیم کیا ہے کہ وہ بحیرہ احمر کے علاقے میں ایران کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے چاہتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'بحیرہ احمر کے ذریعے ہتھیاروں اور جنگجوؤں کو مشرقی بحیرہ روم پہنچانے کا ذریعہ بھی ہے یہ راستہ روایتی طور پر غزہ میں جنگجوؤں کی مدد اور سپلائی کا ایک ذریعہ رہا ہے۔ اور اس لیے بحیرہ احمر کے بالکل اوپر انٹیلی جنس کی موجودگی اسرائیل کے قومی سلامتی کے مفادات کو پورا کرتی ہے۔' متحدہ عرب امارات کی صومالی لینڈ میں ایک فوجی بندرگاہ ہے اور اب تک اس معاملے پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب امارات 'صومالی لینڈ کے معاملے پر اسرائیل کے ساتھ' ہے۔

تجزیہ کار ہڈسن نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میرا خیال ہے اب بحر احمر میں متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے ایک دوسرے کے ساتھ ہوں گے۔' ایتھوپیا کی حکومت نے بھی اسرائیل کے اس اعلان پر کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ گذشتہ سال خشکی میں گھرا ہوا ملک ایتھوپیا اور صومالی لینڈ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت ایتھوپیا کو ساحل کی ایک پٹی بندرگاہ اور فوجی اڈے کے طور پر لیز پر دی گئی، جس کی وجہ سے صومالیہ کی جانب سے شدید ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ صومالی لینڈ خلیج عدن پر ایک سٹریٹجک اہمیت کا حامل علاقہ ہے اور اس کی اپنی کرنسی، پاسپورٹ اور پولیس فورس موجود ہے۔ یہ سنہ 1991 میں سابق آمر جنرل سیاد بری کے خلاف آزادی کی جنگ کے بعد وجود میں آیا اور تب سے دہائیوں کی تنہائی کا شکار رہا ہے۔

تقریباً 60 لاکھ آبادی کے ساتھ، یہ خود کو جمہوریہ کہلانے والا خطہ حالیہ برسوں میں صومالیہ، ایتھوپیا اور مصر کے درمیان کئی علاقائی تنازعات کا مرکز رہا ہے۔ گذشتہ سال خشکی میں گھرا ہوا ملک ایتھوپیا اور صومالی لینڈ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت ایتھوپیا کو ساحل کی ایک پٹی بندرگاہ اور فوجی اڈے کے طور پر لیز پر دی گئی، جس کی وجہ سے صومالیہ کی جانب سے شدید ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ تصویر کا کیپشنجمہوریہ صومالی لینڈ اپنی کرنسی جاری کرتا ہے۔ صومالی لینڈ کے صدر عبداللہی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کا ملک ابراہم معاہدوں میں شامل ہو گا، جسے انھوں نے علاقائی اور عالمی امن کی جانب ایک قدم قرار دیا۔ واضح رہے کہ سنہ 2020 میں بحرین، متحدہ عرب امارات، مراکش اور سوڈان نے اسرائیل کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے امریکی معاونت کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا جسے 'ابراہم اکارڈز' بھی کہا جاتا ہے۔ اس وقت تک صرف دو عرب ممالک مصر اور اردن نے اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ کیا ہوا تھا۔ صومالی لینڈ کے صدر نے مزید کہا کہ 'صومالی لینڈ شراکت داری قائم کرنے، باہمی خوشحالی کو فروغ دینے اور مشرقِ وسطیٰ و افریقہ میں استحکام کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔' صومالیہ کے علیحدگی پسند خطے 'صومالی لینڈ' کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کرنے کے اس فیصلے کی مذمت صومالیہ، مصر، ترکی اور جبوتی کے وزرائے خارجہ نے کی ہے، جنھوں نے ایک مشترکہ بیان میں اسرائیل کے اعلان کو 'مکمل طور پر مسترد' کیا۔ اسرائیل کے وزیرِ خارجہ گیڈون سار نے ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ دونوں ممالک نے 'مکمل سفارتی تعلقات قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے جس میں سفیروں کی تقرری اور سفارت خانوں کا قیام شامل ہو گا۔'

انھوں نے مزید کہا کہ 'میں نے اپنی وزارت کو ہدایت دی ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے فوری طور پر وسیع شعبوں میں اقدامات کیے جائیں۔' مصر کے وزیرِ خارجہ نے صومالیہ، ترکی اور جبوتی کے ہم منصبوں سے الگ الگ ٹیلیفونک گفتگو کی جس میں اسرائیل کے حالیہ اعلان سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مصر کی وزارتِ خارجہ کے بیان کے مطابق چاروں ممالک نے صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ یکطرفہ اقدامات خطے کے استحکام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یا صومالیہ کے ریاستی اداروں کے متوازی ڈھانچے قائم کر سکتے ہیں۔ وزرائے خارجہ نے مزید کہا کہ خودمختار ریاستوں کے حصوں کو آزاد تسلیم کرنا بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے تحت ایک خطرناک مثال قائم کرے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیل کئی برسوں سے مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ کے ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن حالیہ جنگیں، بشمول غزہ اور ایران کے خلاف جمہوریت کے لیے رکاوٹ سمجھی جا رہی ہیں۔ تاریخی معاہدے جو 2020 میں صدر ٹرمپ کی پہلی مدت کے آخر میں ہوئے اور 'ابراہام معاہدے' کہلائے، کے تحت کئی ممالک بشمول مسلم اکثریتی متحدہ عرب امارات اور مراکش نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لائے، جبکہ دیگر ممالک بعد میں شامل ہوئے۔ صومالیہ کی تاریخ اور اس کی خانہ جنگی کا ذکر کرنا اس لیے ضروری ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ اس کے اندر ایک علیحدگی پسند ریاست 'صومالی لینڈ' کیوں وجود میں آئی اور ایک دوسرا نیم خودمختار خطہ 'پونٹ لینڈ' کیسے سامنے آیا۔ صومالیہ مشرقی افریقہ کے ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال میں خلیج عدن اور جبوتی، مغرب میں ایتھوپیا، مشرق میں بحر ہند اور جنوب میں کینیا واقع ہیں۔ انیسویں صدی میں یورپی نوآبادیاتی طاقتیں آہستہ آہستہ صومالیہ پر قابض ہوئیں۔ ملک کا بڑا حصہ اطالوی حکمرانی میں آیا جبکہ شمال مغربی علاقہ برطانوی کنٹرول میں رہا۔ صومالیہ نے سنہ 1960 میں آزادی حاصل کی جب اطالوی زیرِ انتظام اور برطانوی زیرِ انتظام علاقوں کو ملا کر 'متحدہ جمہوریہ صومالیہ' تشکیل دی گئی۔

یانگ ہوئیان

بشکریہ: جی این ایس پی

برسوں سے جس خاتون کی دولت چین سے باہر بھی شہ سرخیوں، تبصروں اور حساب کتاب کا مرکز رہی ہے۔ وہ ہیں صرف 41 سالہ چین کی شہری یانگ ہوئیان، جو نہ صرف چین کی امیر ترین شخصیت میں شامل ہوتی ہیں بلکہ وہ ایشیا کی بھی امیر ترین عورت ہیں۔ ایک دہائی قبل جب سے انھیں ان کے والد کی جانب سے وراثت میں ایک رئیل سٹیٹ ایمپائر ملی ہے ان کی دولت میں مسلسل اضافہ ہی ہوا ہے۔ لیکن سنہ 2022 میں ان کے لیے چیزیں بدل گئیں، گذشتہ ایک برس کے دوران انھیں شدید معاشی نقصان اور تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بلومبرگ کی ارب پتی افراد کی فہرست کے مطابق گذشتہ برس کے دوران یانگ کی دولت میں مجموعی طور پر 52 فیصد سے زیادہ کمی ہوئی ہے۔ بلومبرگ نے سنہ 2021 میں اس کاروباری خاتون کی کل دولت کا تخمینہ تقریباً 33.9 ارب ڈالرز لگایا تھا، جو گذشتہ ماہ جولائی میں کیے گئے اندازے کے مطابق کم ہو کر 16.1 ارب ڈالرز رہ گئی ہے۔

معاشی ماہرین و تجزیہ کار اسے نہ صرف چین کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ کی بری حالت کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں بلکہ دنیا کی دوسری بڑی معیشت کے مستقبل کے بارے میں ایک اہم تنبیہ کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔ چین میں رئیل اسٹیٹ کی بری حالت کی وجہ سنہ 2020 سے اس شعبے میں مکانات کی قیمتوں میں کمی، خریداروں کی مانگ میں کمی اور قرض کی ادائیگی میں صارفین کا دیوالیہ ہونے کے بحران کے باعث سنگین مسائل سامنے آئے ہیں جس نے ملک کے چند بڑے ڈویلپرز کو متاثر کیا ہے۔ صورتحال اس حد تک خراب ہو گئی ہے کہ چند بینکوں کے پاس رقم ختم ہو گئی ہے جس کے باعث چین کے مختلف شہروں میں احتجاج اور مظاہرے بھی ہوئے۔

جبکہ یانگ ایشیا کی سب سے امیر ترین خاتون ہی ہے، مگر ان کی مالی حیثیت میں بھی کمی اور گراوٹ آنا شروع ہو گئی ہے۔ بلومبرگ کے مطابق، ان کے بعد کیمیکل فائبر کی صنعت سے وابستہ خاتون فین ہونگ وے کا نمبر آتا ہے، جن کے اثاثے بھی تقریباً 16 بلین ڈالر ہیں۔ یانگ سنہ 1981 میں جنوبی چین کے صوبہ گوانگزو کے شہر فوشان کے ایک ضلع شونٹاک میں پیدا ہوئیں۔ وہ چین کے امیر ترین افراد میں سے ایک یانگ گوکیانگ کی بیٹی ہے۔ چین کے بااثر خاندان میں پرورش حاصل کرنے والی یانگ نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اپنی جوانی میں وہ امریکہ میں بھی زیر تعلیم رہی۔ انھوں نے سنہ 2003 میں اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی سے بیچلر آف آرٹس ای سائنسز میں گریجویشن مکمل کی۔

چین واپس لوٹنے کے بعد انھیں سنہ 2007 میں ان کے والد کی جانب سے وراثت میں چین کی فروخت کے لحاظ سے سب سے بڑی رئیل سٹیٹ کمپنی کنٹری گارڈن ہولڈنگ کے اکثریتی حصص دیے گئے۔

گوانگزو میں 1992 میں قائم کی گئی رئیل سٹیٹ کمپنی، کنٹری گارڈن ہولڈنگز ہانگ کانگ میں اپنے آئی پی او کے بعد کامیاب ہوئی اور وہاں اس نے تقریباً 1.6 بلین ڈالر اکٹھے کیے، جو کہ گوگل کے 2004 کے امریکی آئی پی او کے بعد کے برابر ہے۔ اگرچہ یانگ کو عوام کی نظروں سے دور رہنے اور سادہ زندگی گزارنے کے لیے جانا جاتا ہے، مگر وہ چین میں اور بیرون دنیا کی بے شمار شہ سرخیوں کا مرکز ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ بدنام واقعہ وہ تھا جب سنہ 2018 میں 'دی سائپرس پیپرز' نامی لیک دستاویزات میں یہ بات سامنے آئی کہ انھوں نے قبرص کی شہریت لے رکھی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ چین دہری شہریت لینے کی اجازت نہیں دیتا اور اسے تسلیم بھی نہیں کرتا۔ چینی منڈی کے ماہر یانگ کو ایک قابل اور کاروبار کی سمجھ بوجھ رکھنے والی خاتون قرار دیتے ہیں۔ گزشتہ سال جون میں، انٹرنیشنل ہاسپیٹلٹی انسٹی ٹیوٹ نے انھیں عالمی مہمان نوازی کی صنعت میں سب سے طاقتور اور بااثر افراد کی فہرست میں شامل کیا تھا۔

تاہم اس وقت تک ان کے کاروبار میں کمزوری کے آثار دکھائی دینے لگے تھے۔ اور ایسا اس لیے تھا کہ کیونکہ سنہ 2020 سے ملک کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں زیادہ پیچیدگیاں شروع ہو گئی تھیں، اور اس کی وجہ صرف کورونا وبا نہیں تھی بلکہ اس کی وجہ چینی حکام کی جانب سے رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں ضرورت سے زیادہ قرضوں کو روکنے کی کوشش کرنا تھی۔ چینی حکام کے اس اقدام سے ملک کی بڑی تعمیراتی کمپنیوں کو ادائیگیوں کے لیے ایک جنگ کا سامنا کرنا پڑا اور انھیں اپنے قرض دہندگان کے ساتھ دوبارہ مذاکرات کرنے پر مجبور کر دیا۔ یہ بحران اس وقت مزید بڑھ گیا جب چین کی سب سے زیادہ مقروض رئیل اسٹیٹ کمپنی ایور گرانڈ سنہ 2021 میں مہینوں کے مالی مسائل کے بعد دیوالیہ ہو گئی۔ اس کے تناظر میں اور اس سال اب تک، کئی دوسرے بڑے ڈویلپرز بشمول کائسا اور شیماؤ گروپ نے بھی قرض دہندگان سے مہلت مانگی ہے۔ حالیہ ہفتوں میں 'خریداروں کی ہڑتال' کی خبریں سامنے آنے اور ہزاروں افراد کی جانب سے گھروں کی تعمیر کے لیے کی جانے والی پیشگی ادائیگی روک دیے جانے کے بعد ملک میں تعمیراتی شعبے میں سست روی کے باعث اس بحران میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سب صورتحال نے کنٹری گارڈن کمپنی جو کووڈ وبا کی ابتدا میں بھی کامیابی سے کام کرتی رہی کو بھی مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور یہاں تک کہ گذشتہ جولائی میں اس کمپنی کو پیسے اکٹھے کرنے کے لیے اپنے حصص کو 13 فیصد کم قیمت پر فروخت کرنا پڑا تھا۔ اس سب صورتحال میں یانگ کی دولت اور ان کی کمپنی کے لیے طویل المدتی تصویر کچھ اچھی دکھائی نہیں دیتی۔ گزشتہ جولائی میں ایک رپورٹ میں کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی نے اندازہ لگایا تھا کہ اس سال چین میں قرض اور گروی رکھے جانے پر ہڑتالوں کے باعث جائیداد کی فروخت میں ایک تہائی کمی آ سکتی ہے۔

دریں اثنا، لندن میں قائم ایک آزاد اقتصادی تحقیقی فرم کیپٹل اکنامکس نے پیش گوئی کی ہے کہ 'فروخت کے بغیر، بہت سے مزید ڈویلپرز ختم ہو جائیں گے، جو چین کی معیشت کے لیے خطرہ ہے۔'

باقیات

بقیہ 1

کیا جائے گا جس میں بجٹ اجلاس کی تاریخ اور لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعہ مقننہ سے خطاب کی سفارش کی جائے گی۔اس سال بھی مقننہ کا بجٹ اجلاس دو حصوں میں ہوا۔بجٹ اجلاس 3 مارچ کو شروع ہوا اور بجٹ کی منظوری کے بعد 25 مارچ کو عیداور نوراترا کی تقریبات کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔اس نے 7 اپریل کو صرف تین دن کے لیے اجلاس دوبارہ شروع کیا۔3 سے 25 مارچ تک بجٹ اجلاس کا پہلا نصف رمضان کے مہینے میں منعقد ہوا۔کئی ممبر اسمبلی نے شکایت کی تھی کہ اسمبلی اجلاس رمضان کے دوران نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ 2

–لیہہ شاہراہ اور سنتھن روڈ کو تازہ برف باری کے باعث ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تاہم وادی کو ملک کے باقیصوں کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر–جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی دوطرفہ نقل وحمل حسب معمول جاری ہے۔حکام نے لوگوں سے مکمل طور پر بحال ہونے تک ان سڑکوں پر سفر کرنے سے پرہیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں بلکہ ان سڑکوں کی حالت جاننے کے لئے ٹریفک پولیس کے ٹویٹر ہینڈل، فیس بک پیج اور ٹریفک کنٹرول یونٹ، جموں، ٹریفک کنٹرول یونٹ سری نگر اور ٹریفک کنٹرول یونٹ رام بن کی طرف رجوع کریں۔

بقیہ 3

کو یکم جنوری 2026 سے لاگوں کرنے کا اعلان کیا ہے۔تاہم تا حال ڈرائیور بھی یہ جاننے سے قاصر ہیں کہ 18 فیصد اضافی کرایہ کس طرح سے مسافروں سے وصول کرنا ہے۔تاہم تقریباً پوری وادی میں پہلے ہی روز ڈرائیوروں ارو مسافروں کے درمیان لڑائی ہوئی ہے کیوں مسافروں کا کہنا ہے کہ سرکاری کی جانب سے کوئی ریٹ لسٹ جاری نہیں کیا گیا ہے کہ کس طرح سے مسافروں سے کرایہ وصول کرنا ہے۔ایک مسافر نے بتایا یہ 18 فیصد کل کرایہ پر لگے گا یا کلومیٹر کے حساب سے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہے۔اس دوران پہلے ہی دن کسی ڈرائیور کے پاس اس حوالے سے کوئی مناسب جواب بھی نہیں تھا۔جبکہ ٹرانسپوٹروں نے اضافہ کیا ہے لیکن انہیں بھی اچھی طرح سے معلوم نہیں ہے کہ انہیں کس طرح ان 18 فیصد کو لاگوں کرنا ہے۔ایک سٹینڈ کے صدر نے بتایا ہمیں امید تھی کہ اعلان کے بعد باضابطہ طور لسٹ کاری کیا جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا ہے۔اس دوران مسافروں اور ڈرائیوروں کے مابین رشتے کو قائم رکھنے کی غرض سے دونوں نے ریٹ لسٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 4

نیت میں نہیں۔رمضان نے کہا، "پارٹی میں کوئی دراڑ نہیں ہے۔آغا روح اللہ جوان ہیں اور چاہتے ہیں کہ چیزیں جلد ہو جائیں۔بس یہی فرق ہے۔ہمارے مقاصد اور سمت ایک ہے،لیکن اس طرح کے معاملات کو عملی جامہ پہنانے میں وقت لگتا ہے۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے حال ہی میں پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران آغا روح اللہ سے ملاقات کی اور انہیں پارٹی قیادت کے ساتھ مکمل طور پر منسلک پایا۔انہوں نے مزید کہا کہ"میں نے انہیں پارٹی یا اس کی قیادت کے خلاف نہیں پایا۔وہ انہی سیاسی مقاصد کے لیے پرعزم ہیں۔"مرکز کے ساتھ مشغولیت پر، رمضان نے کہا کہ مطالبات کا ایک میمورنڈم پہلے ہی مرکزی وزیر داخلہ کو پیش کیا جا چکا ہے، جنہوں نے یقین دلایا ہے کہ اٹھائے گئے مسائل کو حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ نے یقین دہانی کرائی ہے اور وزیر اعلیٰ جلد ہی ان سے دیگر متعلقہ معاملات پر بات چیت کریں گے۔مرکز کی طرف سے تاخیر کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے، رمضان نے کہا کہ شاہ سے ان کی ملاقات کو ابھی کچھ ہی عرصہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی دس دن ہوئے ہیں۔محمد رمضان نے یہ بھی بتایا کہ وزارت داخلہ کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس پورٹ بلیئر میں ہونے والا ہے جس میں وہ کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ملاقات میں اہم امور زیر بحث آئیں گے۔پارٹی کی تنظیم کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ این سی کارکن جموں وکشمیر بھر میں سرگرم ہیں لیکن انہوں نے مضبوط رسائی کی ضرورت پر زور دیا۔رمضان نے نیشنل کانفرنس کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "ہمیں اپنے کارکنوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مشغول ہونے کی ضرورت ہے، خاص طور پر دور دراز کے علاقوں میں، ان کے مسائل کو سمجھنے اور پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔"

بقیہ 5

کی جانچ پڑتال کی گئی، باوجود اس کے کہ ان کے پاس درست شناختی کاغذات اور پولیس کی تصدیق موجود تھی۔بعض معاملات میں تاجروں سے کاروبار روکنے اور واپس جانے کا کہا گیا، جس سے خوف اور دھمکی کا ماحول پیدا ہوا۔جموں کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشننے اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ کے دفتر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے فوری طور پر اس معاملے پر توجہ دی۔چیف منسٹر کے میڈیا ایڈوائزر نریش چوہان نے یقین دہانی کرائی ہے کہ سولن اور کنگڑا اضلاع سے موصول ہونے والے مشابہہ واقعات میں بھی ایف آئی آر درج کی جائیں گی اور کوئی ملزم نہ بخشا جائے گا۔انہوں نے کہا اپوزیشن لیڈر کے دفتر نے واضح کیا کہ کشمیری تاجروں کے خلاف کسی بھی قسم کی ہراسانی، دھمکی یا تشدد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 6

علاقوں میں ہلکی بارشیں ہوئی ہیں۔محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یکم جنوری کو موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ کشمیر اور جموں صوبوں کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 2 سے 5 جنوری تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس کے بعد 6 جنوری کو شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد 7 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک اور انتظامیہ کے مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں اگلے تین دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند جاری رہ سکتی ہے۔

بقیہ 7

کی یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 194/2024 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی، جو پولیس اسٹیشن گرسائی میں درج ہے۔ضبط کی گئی ملکیت میں 4 مرلے اور 2 سرسائی پر مشتمل زرعی رقبہ شامل ہے، جو تحصیل مینڈھر کے نر، نکہ مجھاری علاقے میں واقع ہے۔یہ جائیداد رفیق نائی عرف سلطان ولد محمد افضل کی ہے، جو اس وقت پاکستان میں مقیم ہے اور کالعدم تنظیم تحریک المجاہدین/ جموں کشمیر غزنوی فورس کا سرگرم لانچ کمانڈر و ہینڈلر ہے۔پولیس بیان کے مطابق رفیق نائی منشیات و اسلحے کی اسمگلنگ، تربیت یافتہ دہشت گردوں کی دراندازی میں مدد، اور پونچھ۔راجوری بیلٹ میں دہشت گرد سرگرمیوں کی بحالی میں براہِ راست ملوث ہے۔رفیق نائی کو نامزد انفرادی دہشت گرد قرار دیا گیا ہے اور وہ قتل، اقدام قتل، سازش، اسلحہ ایکٹ، اور یو اے پی اے کی متعدد دفعات کے تحت کئی سنگین مقدمات میں مطلوب ہے۔ان میں 2003، 2004، 2006، 2020، 2021، 2022 اور 2024 کے متعدد مقدمات شامل ہیں جن میں دہشت گردی اور اسلحہ اسمگلنگ کے سنگین الزامات درج ہیں۔پولیس اور محکمہ مال کی مشترکہ ٹیم نے تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ضبطی کی کارروائی انجام دی، جس میں موقع پر جانچ، دستاویزات کی تکمیل اور مجاز اتھارٹی کی منظوری شامل تھی۔پولیس کا کہنا ہے کہ یہ قدم دہشت گرد نیٹ ورک کی مالی کمر توڑنے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے، تاکہ کسی بھی ایسے فرد یا گروہ کو وسائل فراہم نہ ہو سکیں جو ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہوں۔

بقیہ 8

اس وقت سامنے آیا جب محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے رپورٹ کی کہ ایک خاتون نے جعلی اور غیر قانونی تقرری آرڈر کی بنیاد پر ڈیپارٹمنٹ میں شمولیت کی کوشش کی۔تحقیقات میں یہ واضح ہوا کہ 30 نومبر 2019 کو خاتون نے جعلی خط کی فوٹو کاپی پیش کی، جس میں ذکر شدہ آرڈرز بھی جعلی تھے۔مزید تفتیش میں معلوم ہوا کہ ارشد احمد اہنگر نے یہ جعلی خط شوکت احمد حجام سے حاصل کیا۔اس جعلی آرڈر کی بنیاد پر خاتون کو دھوکہ دیا گیا اور اس نے یقین کیا کہ وہ قانونی طور پر ملازمت پا گئی ہے، جس کے نتیجے میں اس نے ڈیپارٹمنٹ میں شمولیت کی کوشش کی۔تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا کہ دونوں ملزمان نے سرکاری ملازمت کے امیدواروں کو دھوکہ دینے کے لیے جعلی آرڈرز تیار کرنے اور استعمال کرنے کی سازش کی تھی۔اگرچہ کسی مالی فائدے یا نقصان کا ثبوت نہیں ملا، لیکن یہ اقدام دھوکہ دینے کی کوشش کے زمرے میں آتا ہے، جو آئی پی سی کی دفعہ 511 کے تحت آتا ہے۔تحقیقات مکمل ہونے کے بعد، چارج شیٹ عدالت میں فیصلہ سازی کے لیے پیش کی گئی ہے۔

بقیہ 9

ہے کہ پرانی اسکیم کے تحت اب بھی امتحان میں ناکام رہنے والے طلبہ کی تعداد بہت کم ہے۔

بقیہ 10

ریٹائرڈ افسر، جو ایک سینئر سیاسی رہنما کے قریبی رشتہ دار ہیں، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے دوبارہ ملازمت میں لائے گئے۔اس سے پہلے ایک اور ریٹائرڈ افسر کو اسی طرح ٹورزم ڈیپارٹمنٹ میں شامل کیا گیا تھا۔لیڈر اپوزیشن نے ان اقدامات کو’’اینٹی یوتھ اور اینٹی میرٹ‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت نے عوامی اعتماد کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور ایک لاکھ ملازمتوں کے وعدے کو مذاق بنا دیا ہے۔شرما نے کہا’’عمر عبداللہ نے بیروزگار نوجوانوں کے لیے ایک لاکھ ملازمتوں کا وعدہ کیا۔اس کے بجائے واضح طور پر سفارش پر مبنی بھرتیاں دی گئی ہیں، جہاں عہدے رشتہ داروں اور پسندیدہ افراد کو دیے جا رہے ہیں۔عوام کے اعتماد کے ساتھ یہ دھوکہ ناقابل قبول ہے، اور حکومت کو فوری طور پر اس غیر اخلاقی اور بدعنوانی والے عمل کو ختم کرنا چاہیے۔‘‘سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس حکومت کے فلاحی دعووں پر بھی تنقید کی اور سبسڈائزڈ بجلی کے وعدے کو گمراہ کن قرار دیا۔انہوں نے کہا گزشتہ بجٹ سیشن میں وعدہ کیے گئے 200 مفت بجلی یونٹس کہاں ہیں؟ یہاں تک کہ وزیر اعظم کی ’سوریا اُرجا مفت بجلی سکیم‘ کے تحت بھی جموں وکشمیر کے تقریباً آٹھ لاکھ رجسٹرڈ خاندان ابھی انتظار میں ہیں۔یہ حکومت جھوٹے وعدوں اور مسلسل ناکامیوں پر قائم ہے۔‘‘اپوزیشن لیڈر نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت روزگار کے مواقع، حکمرانی اور ترقی کے اہم محاذوں پر مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔انہوں نے کہا’’یہ محض بیان بازی اور توجہ ہٹانے کی حکایات میں مشغول ہیں، جبکہ زمین پر ترقی سست ہے۔جو منصوبے لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ کے دوران مکمل ہوئے، انہیں اب صرف تشہیر اور فوٹو آپرچونیٹیز کے لیے نیشنل کانفرنس وزراء پیش کر رہے ہیں۔‘‘ سنیل شرما نے اس موقع پر اپنی حالیہ آسام کی دورے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی پورے ملک میں بڑھتی ہوئی طاقت کے ساتھ حکومت سازی کے لیے تیار ہے۔انہوں نے نتیجہ اخذ کیا’’ بھاجپا تیسرے مسلسل بار آسام میں حکومت بنانے کے لیے تیار ہے، اور مغربی بنگال بھی اس کی پیروی کرے گا۔بھارت کے لوگ ترقی، شفافیت اور اچھے حکمرانی کو دھوکہ دہی پر ترجیح دے رہے ہیں۔‘‘

بقیہ 11

سیاح کافی خوش ہیں۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سیاحوں نے کہا کہ ہم نے اس قسم کا ماحول پہلی بار دیکھا ہے کیونکہ چاروں جانب برف ہی برف ہے اور ہم کافی خوش نصیب ہے کہ ہم نئے سال پر یہاں پر ہیں۔انہوں نے کہا یہ ہمارا یہ خواب تھا کہ ہم گلمرگ میں وقت صرف کرے اور آج ہم کو لگا کہ گلمرگ دنیا کی سچ میں سب سے خوبصورت جگہ ہے۔سیاحوں نے کہا کہ گلمرگ کے گنڈولا ایک الگ قسم کا تجربہ ہے کیونکہ جب انسان گنڈولا میں سفر کرتا ہے تو ایک الگ ہی نظارہ ہوتا ہے۔اس دوران سرمائی کارنیوال کا افتتاح ممبر اسمبلی گلمرگ، فاروق احمد شاہ اور محکمہ سیاحت کے سینئر عہدیداروں نے کیا، جس میں وادی کی متنوع ثقافت اور تہوار کے جذبے کو ظاہر کرتے ہوئے، سنو کرکٹ، اسکیٹنگ، میوزیکل ایوننگ اور مقامی آرٹ ڈسپلے سمیت تفریحی اور ثقافتی تقریبات کا ایک سلسلہ شامل ہے۔اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں سیاحت ایک مختصر سست روی کے بعد مضبوطی سے واپس آئی ہے۔ڈائریکٹر ٹورازم نے مزید کہا کہ سیاحوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے تجربہ فراہم کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی مسلسل اپ گریڈیشن اور نئے اقدامات کو نافذ کیا جا رہا ہے۔ہماری توجہ معیاری خدمات، حفاظت اور پائیدار سیاحتی ماڈلز کی ترقی پر ہے جس سے مقامی لوگوں اور زائرین دونوں کو فائدہ ہو۔سیاحت کے ذریعے امن کو فروغ دینے کے محکمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈائریکٹر نے کہا کہ وادی کی برف سے ڈھکی چوٹیاں اور پرسکون مناظر ہم آہنگی اور اتحاد کا ایک طاقتور پیغام دیتے ہیں۔ہم ملک بھر کے لوگوں سے وادی کی خوبصورتی، امن اور اس کے لوگوں کی گرمجوشی کو دیکھنیا پیل کرتے ہیں۔اُدھر پہلگام میں ونٹر فیسٹیول سے سیاحتی بحالی کی امیدیں روشن ہونے لگی ہیں۔نئے سال کے موقع پر سیاحوں کا ہجوم اور مقامی نوجوانوں کا جوش وخروش دیکھنے کو ملا، جس نے مہینوں بعد سیاحتی مقام پہلگام میں ونٹر فیسٹیول نے سیاحت کی نئی راہیں کھول دیں۔کشمیر کے نمایاں اور دلکش سیاحتی مقامات میں سے ایک، پہلگام، میں 22 اپریل 2025 کے دہشت گردانہ حملے کے بعد وادی خاص کر جنوبی کشمیر کا یہ خطہ شدید معاشی اور سماجی دبا؟ کا شکار رہا ہے۔اس حملے نے نہ صرف سیاحتی سرگرمیوں کو اچانک مفلوج کر دیا بلکہ سیاحت سے جڑے سینکڑوں افراد کی روزی روٹی بھی متاثر ہوئی۔ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ سیکٹر، ٹور گائیڈز، گھوڑے بان، دستکار، دکاندار اور دیگر چھوٹے کاروباری طبقے طویل عرصے تک غیر یقینی صورتحال میں مبتلا رہے۔ایسے نازک حالات میں ونٹر فیسٹیول 2025 کو پہلگام میں سیاحت کی بحالی کی سمت ایک اہم اور حوصلہ افزا قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔حکام کے مطابق اس فیسٹیول کا بنیادی مقصد صرف تفریح فراہم کرنا نہیں بلکہ خوف اور عدم تحفظ کی فضا کو ختم کر کے اعتماد کی بحالی، سیاحوں کو دوبارہ راغب کرنا اور یہ پیغام دینا کہ پہلگام ایک محفوظ اور پر امن سیاحتی مقام ہے۔فیسٹیول کے دوران ثقافتی پروگرامز، روایتی کشمیری موسیقی، مقامی دستکاریوں کی نمائش، سردیوں کے روایتی پکوان اور تفریحی سرگرمیوں نے نہ صرف مقامی لوگوں بلکہ سیاحوں کی توجہ بھی حاصل کی۔اس سے مقامی کاروبار میں وقتی ہی سہی مگر مثبت تبدیلی دیکھنے میں آئی، ہوٹلوں میں بکنگ بڑھی، ٹیکسی اور دیگر سفری سہولیات کی مانگ میں اضافہ ہوا اور مقامی مصنوعات کی فروخت کو بھی تقویت ملی۔سیاحت سے وابستہ چھوٹے کاروباری افراد ونٹر فیسٹیول کو ایک امید کی کرن کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ اگر اس طرح کے ایونٹس تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جائیں تو سیاحت کی رفتار بتدریج بحال ہو سکتی ہے۔‘‘ دوسری جانب بڑے ہوٹل مالکان اور ٹور آپریٹرز اسے ایک اعتماد سازی کا عمل قرار دیتے ہیں، تاہم وہ اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ ’’صرف فیسٹیول کا انعقاد ہی کافی نہیں، منظم تشہیری مہم، قومی و بین الاقوامی سطح پر مثبت تاثر بھی ناگزیر ہے‘‘۔ماہرین کے مطابق ونٹر فیسٹیول 2025 اگرچہ سیاحت کی مکمل بحالی کی ضمانت نہیں، تاہم یہ ایک مضبوط آغاز ضرور ہے۔یہ فیسٹیول پہلگام کی شبیہہ کو بہتر بنانے، خوف کی فضا کو کم کرنے اور سیاحتی سرگرمیوں کو دوبارہ بحال کرنے میں موثر کردار ادا کر سکتا ہے، بشرطیکہ اسے طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔مجموعی طور پر ونٹر فیسٹیول 2025 کو پہلگام میں سیاحت کی بحالی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو سہارا دینے کی سمت ایک مثبت، ضروری اور بروقت اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو مستقبل میں اگر مربوط پالیسیوں کے ساتھ جاری رکھا گیا تو دیرپا نتائج دے سکتا ہے۔پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، میر نصر الہلال، نے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہا کہ’پہلگام میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں، ونٹر کارنیول کا بھی اس میں امید سے زیادہ رول رہا، آنے والے وقت میں اسنو فیسٹیول کا بھی انعقاد کیا جائے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ سیاحوں کی آمد کو ممکن بنایا جا سکے۔‘‘ ہلال نے کہا کہ ’’فیسٹیولز کے دوران یہاں کے ثقافت کو بھی اجاگر کیا جا رہا ہے تا کہ سیاح مختلف پہلوؤں سے بھی لطف اندوز ہو سکیں جو مزید ٹورسٹ کا سبب بن سکے۔‘انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام کی رونقیں بحال ہونے سے تمام اسٹیک ہولڈرز اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں اس طرح کی رونق دیکھ کر سب کو بہت اچھا لگتا ہے اور امید ہے کہ برف باری کے بعد سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔پونی والاز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالوحید وانی نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا ’’بائسرن میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحت سے وابستہ افراد، خصوصاً گھوڑے بان، مکمل طور پر روزی روٹی سے محروم ہو گئے تھے۔تاہم تقریباً چھ ماہ کے طویل وقفے کے بعد اب دوبارہ سیاحوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، اور خاص طور پر ونٹر فیسٹیول کے آغاز کے بعد سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے‘۔انہوں نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہ اس کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے کئی مقامات پر گھوڑے چلانے پر پابندی عائد ہے، جس کے باعث گھوڑا بانوں کا روزگار معمول کے مطابق بحال نہیں ہو پا رہا۔ان کا کہنا تھا کہ پہلگام میں 1200 کے قریب رجسٹرڈ گھوڑے بان ہیں اور کئی ماہ بعد گھوڑے بانوں کو دوبارہ کمائی کا موقع ملا تھا، مگر مختلف مقامات پر قدغن کی وجہ سے وہ سیاحوں کو گھوڑوں کی سواری فراہم نہیں کر پا رہے ہیں۔اس صورتحال کے نتیجے میں نہ صرف سیاحوں کی دلچسپی متاثر ہو رہی ہے بلکہ گھوڑا بان طبقہ بھی شدید مالی نقصان سے دوچار ہے۔دوسری جانب سیاحوں کا کہنا ہے کہ’خوف کبھی بھی شوق اور جنون پر غالب نہیں آ سکتا‘۔نئے سال کا جشن منانے پہلگام آئی ایک خاتون سیاح نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا:’’وادی کشمیر جنت کا ایک حسین ٹکڑا ہے اور اس کی بے مثال خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کے لیے خود کو روک پانا ناممکن ہے‘‘۔ان کے مطابق یہاں آنے سے قبل موجود خدشات اور غلط فہمیاں زمینی حقیقت سے بالکل مختلف ثابت ہوتی ہیں اور کشمیر پہنچتے ہی یہ تمام خدشات خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔سیاحوں نے مزید کہا کہ ’کشمیر کے لوگ بے حد مہمان نواز اور محبت کرنے والے ہیں، جو ہر آنے والے کو متاثر کرتے ہیں۔وادی کی دلکش فضا، قدرتی حسن اور مقامی لوگوں کا خلوص ایسا ہے کہ یہاں آ کر واپس جانے کو دل نہیں چاہتا۔‘‘

بقیہ 12

کہنا ہے کہ اس ضمن میں مزید تفصیلات جاننے کے لئے کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 13

جموں، کی تحریری شکایت کے بعد شروع ہوا، جنہوں نے اس وقت اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں لیکچرز کے ریکارڈ کی جانچ کے دوران جعلی تبادلے اور پوسٹنگ کے احکامات دریافت کیے۔ابتدائی تحقیقات کے بعد کرائم ہیڈکوارٹرز جموں نے الزام کی جزوی تصدیق کی اور FIR نمبر 24/2020 پولیس اسٹیشن کرائم برانچ جموں میں درج کی گئی۔تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے متعدد جعلی سرکاری احکامات بی جن میں Edu/2019-169، Edu/2019-171، Edu/2019-178 اور Edu/2019-192 شامل ہیں بی جمع کروائے جو کبھی بھی انتظامی محکمہ کی جانب سے جاری نہیں کیے گئے تھے۔یہ احکامات اختیارات کی تفویض، کمیٹیوں کے قیام اور پوسٹوں کی تخلیق سے متعلق تھے۔مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزم نے ارفات احمد خان کے نام سے ایک جعلی سروس بک تیار کی، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ 3 اپریل 2012 سے 15 مئی 2017 تک گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول باشولی، کٹھوا میں کمپیوٹر لیکچرر کے طور پر تعینات رہا۔تاہم، سابق پرنسپل اور چیف ایجوکیشن آفیسر کٹھوا کے بیانات نے تصدیق کی کہ ایسا کوئی شخص کبھی اسکول میں شامل نہیں ہوا۔جعلی اور فراڈ کے ذریعے، ملزم نے مبینہ طور پر 354,53,46 روپے سرکاری فنڈز سے نکلوا لیے۔عدالت نے یونین ٹیریٹری کی جانب سے اڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر راجیش گل اور وکیل دفاع جگندر رگوسوامی کی دلائل سننے کے بعد کہا کہ دستاویزی اور زبانی شواہد اور گواہان کے بیانات سے واضح ہے کہ ملزم نے حکومت کے ساتھ دھوکہ کیا اور خزانے کو بڑا نقصان پہنچایا۔

بقیہ 14

جانب سے جاری ایک حکمنامہ مورخہ 31 دسمبر 2025 کے ذریعے جاری کردہ ہدایات کی تعمیل میں لگائی گئی ہے۔پولیس حکام نے بتایا کہ یہ فیصلہ عوامی تحفظ، سائبر سیکورٹی اور ضلع میں امن و امان کی بحالی کے مفاد میں لیا گیا ہے۔اس پابندی کا مقصد وی پی این سروسز کے کسی بھی ممکنہ غلط استعمال کو روکنا ہے جو قانونی نگرانی کے طریقہ کار میں رکاوٹ بن سکتا ہے یا مجموعی سلامتی کو خطرات لاحق ہو سکتا ہے۔عام لوگوں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور پابندی کی مدت کے دوران تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات پر وی پی این خدمات استعمال کرنے سے گریز کریں۔پولیس نے خبردار کیا کہ حکم کی کسی بھی خلاف ورزی پر قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔گاندربل پولیس نے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور ضلع کے امن، سلامتی اور عوامی بہبود کے وسیع تر مفاد میں ذمہ داری سے کام کریں۔

بقیہ 15

کر دیا۔عوامی حلقوں کے مطابق اوئل کمپنیوں کی جانب سے گیس سلنڈروں کی قیمتیں بڑھانے سے ہوٹلوں، ریسٹورنٹوں، ڈابوں میں کھانے پینے کی اشیاء مہنگی ہوگی اور اس سے غریب لوگوں کو مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔واضح رہے کہ پچھلے چھ ماہ کے دوران اوئل کمپنیوں نے 19 کلو وزنی کمرشل گیس سلنڈروں کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا تھا اور چھ ماہ کے بعد اب بیک وقت 111 روپے فی سلنڈر قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔

بقیہ 16

متاثرہ افراد بلکہ پوری کمیونٹی کے لیے مالی اور جذباتی بوجھ پیدا کرتے ہیں۔یہ صورتحال ہمیں ایک سنجیدہ حقیقت سے روشناس کراتی ہے: وادی میں آگ سے متعلقہ خطرات بڑھتے جا رہے ہیں اور موجودہ حفاظتی اقدامات ناکافی ہیں۔اگر ہم مستقبل میں بڑے حادثات اور جانی نقصان سے بچنا چاہتے ہیں تو انتظامیہ کو نہ صرف بنیادی حفاظتی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہوگا بلکہ عوام میں آگ سے بچاؤ کے لیے شعور اور تربیت بھی فراہم کرنی ہوگی۔

بقیہ 18

(IAS:2009) اور نیہا ورما (IFoS:2005) کو زراعت اور کسانوں کی بہبود کے محکمہ میں جوائنٹ سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔منوج کمار گنگیا (IRTS:2000) کو وزارت کوئلہ میں، جبکہ امت ورما (IFoS:2005)، اجوال کمار گھوش (IAS:2008) اور کپیل چوہدری (IRS-C&IT:2001) کو محکمہ تجارت میں جوائنٹ سیکریٹری تعینات کیا گیا۔کارپوریٹ اور ثقافتی شعبوں میں، راہل جین (IAS:2005) کو وزارت کارپوریٹ افیئرز اور کاملش کمار مشرا (IRTS:2003) کو وزارت ثقافت میں جوائنٹ سیکریٹری مقرر کیا گیا۔شاجن جارج پی ورگیز (CSS) کو محکمہ دفاع اور تنوی گرگ (IAS:2009) کو وزارت ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی میں تعینات کیا گیا۔سماجی شعبے میں ہنیش چھبرا (IAS:2006) کو محکمہ خوراک و عوامی تقسیم اور سین سی (IAS:2005) کو محکمہ صحت و خاندانی بہبود میں جوائنٹ سیکریٹری مقرر کیا گیا۔ارندم مودک (ISS:1998) کو نیشنل ڈینٹل کمیشن میں سیکریٹری (JS سطح) اور نشا ٹیوری (IRS-IT:2005) کو وزارت داخلہ میں جوائنٹ سیکریٹری تعینات کیا گیا۔انفراسٹرکچر اور صنعتی شعبوں میں، گرجیت سنگھ ڈھلون (IOFS:2002) کو وزارت ہاؤسنگ و اربن افیئرز، وشمرا مشرا (IRSME:2003) اور کیشو ندرا کمار (IAS:2008) کو وزارت مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے اداروں میں تعینات کیا گیا۔یہ بڑے پیمانے پر تقرریاں سینئر انتظامی قیادت کو مضبوط بنانے اور وزارتوں میں پالیسی کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہیں۔

بقیہ 19

ہسپتال محض انتظامی ناکامی نہیں بلکہ ایک اخلاقی، ثقافتی اور سماجی خیانت ہیں۔اُنہوں نے اسلامی تعلیم ’’اَلطَّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ‘‘ (صفائی نصف ایمان ہے) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر گھروں اور عبادت گاہوں میں صفائی ضروری ہے تو یہ ہسپتالوں میں مقدس بن جاتی ہے جہاں درد، دُعا اور اُمید ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔وزیر سکینہ اِیتو نے محکمہ کو ہدایت دی کہ مرکزی سطح پر ایک آڈِٹ کمیٹی تشکیل دی جائے اور جموں و کشمیر میں صحت مراکز کا پندرہ روزہ بنیاد وں پر باقاعدہ معائینہ کیا جائے جس میں بالخصوص صفائی وستھرائی کے اَقدامات پر توجہ دی جائے۔اُنہوں نے ہسپتالوں کے دوروں کے دوران زمینی مشاہدات پر گہری تشویش کا اِظہار کرتے ہوئے کہا کہ سب سے زیادہ پریشان کن بات ڈاکٹروں یا محنت کی کمی نہیں بلکہ احساسِ ذمہ داری کا فقدان ہے۔اُنہوں نے واضح طور پر کہا کہ صفائی ہر ایک ڈائریکٹر اور پرنسپل سے لے کر صفائی کرمچاری ملازم تک کی ذِمہ داری ہے۔وزیر صحت نے کہا،’’ہسپتالوں کے اِنتظام اور صفائی میں ہر ایک کا کردار ہے، نہ صرف میڈیکل سپر اِنٹنڈنٹ یا پرنسپل کا‘‘۔اُنہوں نے کہا کہ ہسپتال ہمارے گھروں کی طرح صاف ہونے چاہئیں اور اِس معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔اُنہوں نے میڈیکل سپر اِنٹنڈنٹوں سے یہ بھی کہا کہ وہ ہسپتالوں کی صفائی اور حفظانِ صحت کو برقرار رکھنے میں شامل صفائی ملازمین، ڈاکٹروں اور دیگر عملے کو نقد انعامات اور توصیفی اسناد دیں۔وزیر موصوفہ نے مزید ہدایت دی کہ ہسپتالوں کے اندر باہر سے کسی بھی قسم کا کھانا یا خوردنی اشیائے لانے کی اِجازت نہ دی جائے۔اُنہوں نے ہسپتال کے احاطے میں پولی تھین بیگوں پر مکمل پابندی عائد کرنے پر بھی زور دیا۔اُنہوں نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپر اِنٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ وہ اَپنی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دیں جو روزانہ کی بنیاد پر اَپنے متعلقہ ہسپتالوں میں صفائی کے حوالے سے معائینہ کریں گی۔اُنہوں نے اُنہیں مزید ہدایت دی کہ تیمارداروں میں ہسپتال کے احاطے میں کرنے اور نہ کرنے کے امور کے بارے میں بیداری فراہم کریں۔اُنہوں نے ان سے صفائی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والے اَفراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کو بھی کہا۔سکینہ اِیتو نے باقاعدہ آڈِٹ، ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کو بہتر بنانے، ہاؤس کیپنگ خدمات کو مضبوط بنانے اور صفائی و بنیادی ڈھانچے میں موجود خامیوں کو دُور کرنے کے لئے متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ بہتر تال میل پر زور دیا۔اُنہوں نے ہسپتال اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ عملے اور خدمات فراہم کرنے والوں کو حفظانِ صحت اور مریض دوست ماحول برقرار رکھنے کے حوالے سے حساس بنایا جائے۔اُنہوں نے ہسپتالوں میں صفائی ستھرائی کے کارکنوں کو معقول بنانے اور اُن کے لئے مناسب ڈیوٹی روسٹر تیار کرنے پر بھی زور دیا۔اُنہوں نے ہسپتال منتظمین سے کہا کہ صفائی کرمچاریوں کو ہر چھ ماہ یا اس سے کم مدت میں یونیفارم فراہم کی جائے اور ان کی مجموعی فلاح و بہبود کے لئے بھی اَقدامات کئے جائیں۔وزیر موصوفہ نے اِس بات پر زور دیا کہ جو لوگ ہسپتالوں کی صفائی کرتے ہیں وہ عبادت جیسا عمل انجام دے رہے ہیں اور وہ عزت، تحفظ، بروقت اُجرت، تربیت اور پہچان کے مستحق ہیں۔اُنہوں نے کہا،’’جو ہسپتال اَپنے صفائی ملازمین کی بے عزتی کرتا ہے وہ کبھی حقیقی معنوں میں صاف نہیں ہو سکتا۔‘‘اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ صفائی ستھرائی کے معیار کو بہتر بنانا اوّلین ترجیح رہے گی اور متنبہ کیا کہ صحت اِداروں میں صفائی برقرار رکھنے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔اُنہوں نے عہدہ داروں پر زور دیا کہ وہ لگن اور دیانت داری سے کام کریں تاکہ صحت عامہ مراکز لوگوں کی توقعات پر پورا اُتریں۔وزیر صحت نے ہسپتال منتظمین کو ہدایت دی کہ ناکارہ وہیل چیئرز اور ٹرالیوں کو مسلسل بنیادوں پر تبدیل کیا جائے اور ان کی جگہ نئی فراہم کی جائیں۔اُنہوں نے غیر صحت بخش بستروں اور بستروں کی تبدیلی پر بھی زور دیا تاکہ ہسپتالوں میں مریضوں کی مجموعی نگہداشت بہتر بنائی جا سکے۔اُنہوں نے غیر صحت بخش وارڈوں، گندے واش روموں اور بکھرے ہوئے کچرے کے مسئلے کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ طبی مہارت کی کوئی مقدار مریض کے وقار کے نقصان کی تلافی نہیں کر سکتی۔اُنہوں نے کہا،’’ایک صاف ستھرا ہسپتال صدقہ جاریہ ہے۔‘‘ سکینہ اِیتو نے عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کی مسلسل کوششوں کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جدید طبی خدمات جیسے ایل آئی این اے سی، پی اِی ٹی سکین، بریچی تھراپی، رینل ٹرانسپلانٹ پروگرام، آنکولوجی مریضوں کی مالیکیولر تشخیص اور سپر سپیشلٹی ہسپتال اور جی ایم سی جموں میں دیگر جدید سہولیات نے صحت خدمات میں نمایاں بہتری لائی ہے۔اُنہوں نے بتایا کہ سٹیٹ کینسر اِنسٹی چیوٹ میں جدید کینسر علاج کی سہولیات اور دیگر جدید تشخیصی و علاج معالجے کی خدمات نے مریضوں کو علاقے سے باہر علاج کرنے کی ضرورت کو کم کر دیا ہے۔میٹنگ میں ایم ڈِی جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، پرنسپل جی ایم سی جموں ڈاکٹر آشوتوش گپتا، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر عبدالحمید زرگر، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر و امیونائزیشن ڈاکٹر پونم سیٹھی، ڈائریکٹر فائنانس صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ صحت وطبی تعلیم، پرنسپل گورنمنٹ ڈینٹل کالج جموں، جی ایم سیز کٹھوعہ، ڈوڈہ، راجوری اور اودھمپور کے پرنسپلوں، صوبہ جموں کے تمام ضلعی ہسپتالوں کے میڈیکل سپر اِنٹنڈنٹوں، سی ایم اوز اور دیگر متعلقہ اَفسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔

بقیہ 20

کہ اس کی نازک ماحولیات کو دیکھتے ہوئے، ترقی کے ماڈل کو لازمی طور پر پائیداری اور موسمیاتی تبدیلی کے مسائل کو حل کرنا چاہیے، اور ہمیں ترقی کے نام پر لاپرواہی کی تعمیر کے راستے پر نہیں جانا چاہیے۔اس سے پہلے، آشیش کندرا، آئی اے ایس، کو یوٹی سیکرٹریٹ، لیہہ میں، ان کے مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے چیف سکریٹری کے طور پر چارج سنبھالنے کے بعد ایک رسمی گارڈ آف آنر دیا گیا۔

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
02 January 2026

ریئل میڈرڈ کو بڑا جھٹکا، ایمباپے گھٹنے کی انجری کے باعث میدان سے باہر

میڈرڈ، یکم جنوری (سکائی نیوز) ریئل میڈرڈ کے لیے سال 2025 کا اختتام اور نئے سال کا آغاز بد قسمتی کے سائے میں ہوا ہے۔ کلب نے باضابطہ تصدیق کی ہے کہ ان کے اسٹار کھلاڑی اور ٹاپ اسکورر کیلیئن ایمباپے ٹریننگ کے دوران بائیں گھٹنے کی انجری کا شکار ہو گئے ہیں۔ ریئل میڈرڈ نے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر جاری کردہ بیان میں بتایا کہ "میڈیکل سروسز کے معائنے کے بعد ایمباپے کے بائیں گھٹنے میں موچ (Sprain) کی تشخیص ہوئی ہے۔ ان کی صحت یابی کے عمل پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔

کلب نے حسبِ روایت ایمباپے کی واپسی کی کوئی حتمی تاریخ نہیں بتائی، تاہم وہ اتوار کو 'ریئل بیٹس' کے خلاف ہونے والے اہم لالیگا میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ایمباپے کی انجری ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب ریئل میڈرڈ کو 8 جنوری کو جدہ (سعودی عرب) میں اسپینش سپر کپ کے سیمی فائنل میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ کا سامنا کرنا ہے۔ مختصر وقت کے باعث فائنل (11 جنوری) سمیت پورے ٹورنامنٹ میں ان کی شرکت انتہائی مشکوک دکھائی دے رہی ہے۔ فٹبال حلقوں میں یہ بازگشت سنائی دے رہی ہے کہ سعودی عرب میں ہونے والا سپر کپ کوچ ژابی الونسو کے مستقبل کا فیصلہ کرے گا۔ ٹیم کے سب سے اہم کھلاڑی کی غیر موجودگی الونسو کے لیے ایک کڑا امتحان ثابت ہوگی، جہاں انہیں اپنے اسٹار اسٹرائیکر کے بغیر اپنی پوزیشن مستحکم کرنی ہوگی۔ رواں سیزن میں ایمباپے ریئل میڈرڈ کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے 25 میں سے 24 میچوں میں شرکت کی ہے۔ لالیگا کے 18 میچوں میں 18 گول اسکور کیے (جو ٹیم کے مجموعی گولز کا نصف ہے)۔ چیمپیئنز لیگ کے 5 میچوں میں مزید 9 گول داغے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ رواں سیزن میں وہ جس واحد میچ میں نہیں کھیلے تھے، اس میں ریئل میڈرڈ کو مانچسٹر سٹی کے ہاتھوں 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔
یو این آئی۔ م ا ع

زمبابوے ٹی ٹونٹی ٹیم کے کپتان سکندر رضا کے 13 سالہ بھائی انتقال کر گئے

ہرارے، یکم جنوری (ہ، س) زمبابوے کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان اور عالمی شہرت یافتہ آل راؤنڈر سکندر رضا کے چھوٹے بھائی محمد مہدی انتقال کر گئے۔ 13 سالہ محمد مہدی کا انتقال 29 دسمبر کو ہرارے میں ہوا۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ آفیشل اعلامیہ کے مطابق محمد مہدی پیدائشی طور پر ہیموفیلیا (خون جمنے کی صلاحیت کو متاثر کرنے والی بیماری) کا شکار تھے۔ حالیہ دنوں میں طبیعت میں شدید پیچیدگیوں کے باعث وہ جانبر نہ ہو سکے اور خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی انتظامیہ، کھلاڑیوں اور عملے نے سکندر رضا کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔

SSherfaneRutherford نے 24 کے عوض 4، MI کیپ ٹاؤن بمقابلہ پریٹوریا کیپٹلز، SA202026، کیپ ٹاؤن، دسمبر 31، SA20©2025

کھیلوں کی دنیا کے لیے سال 2025 کے 5 بڑے المناک واقعات

نئی دہلی، یکم جنوری (ہ، س) کھیلوں کی دنیا کے لیے سال 2025 جہاں ریکارڈز اور فتوحات کا سال رہا، وہیں کچھ ایسے دلخراش واقعات بھی پیش آئے جنہوں نے پوری دنیا کو سوگوار کر دیا۔ کھیلوں کی دنیا میں جہاں جیت کے جشن منائے جاتے ہیں، وہیں کچھ حادثات ایسے ہوتے ہیں جو مداحوں اور کھلاڑیوں کو برسوں تک افسردہ رکھتے ہیں۔ سال 2025 کے پانچ بڑے المناک حادثات کی تفصیلات 1. 'فلسطینی پیلے' سلیمان العبید اسرائیلی حملے میں مارے گئے فلسطین کے لیجنڈری فٹبالر سلیمان العبید، جنہیں 'فلسطینی پیلے' کہا جاتا تھا، 6 اگست کو غزہ میں اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں مارے گئے۔ 41 سالہ العبید اس وقت نشانہ بنے جب وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ملنے والی امداد کے انتظار میں کھڑے تھے۔ مصری اسٹار محمد صلاح نے ان کی موت کی اصل وجہ چھپانے پر فٹبال کی عالمی تنظیموں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ 2. چناسوامی اسٹیڈیم میں بھگدڑ: خوشیاں ماتم میں بدل گئیں 4 جون 2025 کو ہندوستانی شہر بنگلورو میں اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب رائل چیلنجرز بنگلورو (RCB) کی پہلی آئی پی ایل جیت کا جشن منانے والے مداحوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ اسٹیڈیم کے باہر ہونے والے اس حادثے میں 11 افراد ہلاک اور 56 زخمی ہوئے۔ ناقص منصوبہ بندی اور ہجوم پر قابو نہ پانا اس سانحے کی بڑی وجہ قرار پایا۔ 3. فضا میں طیاروں کا ٹکراؤ: فگر اسکیٹنگ چیمپئنز ہلاک سال کے آغاز میں 29 جنوری کو واشنگٹن کے قریب ایک مسافر طیارہ امریکی فوج کے ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا۔ اس حادثے میں 1994 کی ورلڈ چیمپئن رشین جوڑی ایوگنیا شیشکووا اور وادیم نعوموف سمیت تمام 67 مسافر ہلاک ہو گئے۔ اس حادثے نے اسکیٹنگ کی دنیا کو کئی نامور کوچز اور کھلاڑیوں سے محروم کر دیا۔ 4. لیورپول اسٹار ڈیوگو جوٹا کا کار حادثے میں انتقال پرتگال سے تعلق رکھنے والے 28 سالہ اسٹار فٹبالر ڈیوگو جوٹا 3 جولائی کو اسپین میں ایک ہولناک کار حادثے کا شکار ہو کر جان کی بازی ہار گئے۔ افسوسناک بات یہ تھی کہ یہ حادثہ ان کی شادی کے چند ہی دن بعد پیش آیا، جس میں ان کے بھائی بھی انتقال کر گئے۔ جوٹا نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کو 20 واں پریمیئر لیگ ٹائٹل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ 5. برطانوی باکسر رکی ہیٹن کی خودکشی دنیائے باکسنگ کے مقبول ترین کھلاڑیوں میں سے ایک، رکی ہیٹن نے 14 ستمبر کو 46 برس کی عمر میں اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ مانچسٹر میں ہونے والے ان کے جنازے میں ٹائسن فیوری جیسی نامور شخصیات سمیت ہزاروں مداحوں نے شرکت کی۔ ہیٹن اپنی زندگی میں ڈپریشن، منشیات اور شراب نوشی جیسے مسائل سے نبرد آزما تھے۔
یو این آئی۔ م ا ع

یوگانڈا نے صرف 11 منٹ میں تین گول کیپر میدان میں اتار دیے

فیس (مراکش)، یکم جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز (AFCON) میں یوگانڈا اور نائیجیریا کے درمیان کھیلے گئے میچ نے ایک ایسا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے جسے کئی دہائیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ یوگانڈا کی ٹیم فٹبال کی تاریخ کی ان چند نایاب ٹیموں میں شامل ہو گئی ہے جنہوں نے ایک ہی میچ کے دوران اپنے تینوں گول کیپرز کا استعمال کیا، اور یہ سب کچھ محض 11 منٹ کے سنسنی خیز دورانیے میں ہوا۔ میچ کا آغاز یوگانڈا کے تجربہ کار 40 سالہ کپتان اور لیجنڈری گول کیپر ڈینس اونیانگو سے ہوا۔ انہوں نے میچ کے آغاز میں نائیجیریا کے حملوں کو روک کر شاندار کارکردگی دکھائی، تاہم ایک کارنر بچاتے ہوئے ان کا ٹخنہ مڑ گیا۔ تکلیف کے باوجود وہ ہاف ٹائم تک میدان میں ڈٹے رہے، مگر دوسرے ہاف میں مزید کھیل جاری رکھنا ان کے لیے ناممکن ہو گیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز پر دوسرے گول کیپر سلیم ماگولا کو میدان میں بھیجا گیا، لیکن ان کا سفر صرف 11 منٹ ہی جاری رہ سکا۔ 56 ویں منٹ میں نائیجیریا کے اسٹار کھلاڑی وکٹر اوسیمن کے حملے کو روکنے کے لیے ماگولا ڈی ایریا سے بہت باہر نکل آئے اور غیر ارادی طور پر گیند کو ہاتھ لگا بیٹھے۔ ریفری نے قانون کی خلاف ورزی پر انہیں فوری طور پر 'ریڈ کارڈ' دکھا کر میدان بدر کر دیا۔

ورلڈ کپ 2026: آسٹریلیائی ٹیم کی حکمتِ عملی میں اسپنرز کو مرکزی کردار

سڈنی، یکم جنوری (ایچ ٹی) آسٹریلیا نے ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے اسپن بولنگ پر انحصار کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اسپنرز پر مشتمل مضبوط ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں کئی نئے چہروں کو موقع دیا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے اعلان کردہ اسپن ہیوی اسکواڈ میں پاور ہٹنگ کے لیے مشہور مچل اوون کو شامل نہیں کیا گیا، جس کی وجہ کیمرون گرین کی ٹیم میں واپسی بتائی جا رہی ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ مچل اسٹارک اور اسپینسر جانسن کی عدم موجودگی کے باوجود اسکواڈ میں کوئی بھی لیفٹ آرم فاسٹ بولر شامل نہیں کیا گیا۔ گزشتہ 12 ٹی ٹونٹی میچز میں حصہ نہ لینے والے کوپر کونولی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ میتھیو شارٹ، میتھیو کوہنیمن اور زیویئر بارٹلیٹ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ میں ڈیبیو کریں گے۔ واضح رہے کہ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ سے قبل پاکستان کے خلاف تین ٹی ٹونٹی میچز پر مشتمل سیریز کے لیے آسٹریلیای اسکواڈ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ آسٹریلوی اسکواڈ: مچل مارش (کپتان)، زیویئر بارٹلیٹ، کوپر کونولی، پیٹ کمنز، ٹم ڈیوڈ، کیمرون گرین، نیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، میتھیو کوہنیمن، گلین میکسویل، میتھیو شارٹ، مارکس اسٹوئنس اور ایڈم زمپا

زمبابوے نے افغانستان کو ہرا دیا

ہرارے، یکم جنوری (یو این آئی) نوجوان کرکٹ ٹرائی نیشن سیریز میں زمبابوے نے افغانستان کو مات دے دی۔ زمبابوے میں کھیلے جا رہے انڈر 19 سہ ملکی سیریز کے ایک میچ میں زمبابوے نے افغانستان کو 19 رنز سے شکست دے دی۔ یہ میچ ہرارے میں کھیلا گیا۔ زمبابوے کی انڈر 19 ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 185 رنز اسکور کیے۔ جواب میں افغانستان کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 41 اوورز میں 166 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ واضح رہے کہ یہ سہ ملکی سیریز پاکستان، افغانستان اور میزبان زمبابوے کے درمیان کھیلی جا رہی ہے۔ پوائنٹس ٹیبل کے مطابق زمبابوے کی ٹیم 3 میچز میں 4 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ پاکستان نے 2 میچز میں 3 پوائنٹس حاصل کر رکھے ہیں۔ افغانستان کی ٹیم 3 میچز کے بعد صرف 1 پوائنٹ حاصل کر سکی ہے۔

پانچ مزید ہندوستانی میچ آفیشلز شامل، ورلڈ کپ کے گروپس کا بھی اعلان

دبئی، یکم جنوری (ایچ ٹی) ہندوستانی فٹبال کے لیے ایک بڑی کامیابی سامنے آئی ہے جہاں فیفا نے سال 2026 کے لیے اپنے 'انٹرنیشنل میچ آفیشلز' کی فہرست میں مزید پانچ ہندوستانی ریفریز کو شامل کر لیا ہے۔ اس اضافے کے بعد فیفا کی فہرست میں شامل ہندوستانی آفیشلز کی مجموعی تعداد 19 ہو گئی ہے۔ گجرات سے تعلق رکھنے والی رچنا کامانی کو خواتین ریفریز کی کیٹیگری میں شامل کیا گیا ہے۔ پڈوچیری کے اشونی کمار اور دہلی کے ادتیہ پورکائستھ نے ریفری لسٹ میں جگہ بنائی ہے۔ ان دونوں نے حال ہی میں ملائیشیا میں اے ایف سی ریفری اکیڈمی کا کورس بھی مکمل کیا ہے۔ پڈوچیری کے مرلی دھرن پانڈورنگن اور مہاراشٹر کے پیٹر کرسٹوفر کو اسسٹنٹ ریفریز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ واشنگٹن کے 'جان ایف کینیڈی سینٹر' میں 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے ڈرا کا انعقاد کیا گیا۔

پریٹوریا کیپٹلز ک پہلی جیت، ایم آئی کیپ ٹاؤن کو شکست

گکیبرہا، یکم جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی ٹی ٹوئنٹی لیگ 'ایس اے 20' کے چوتھے سیزن میں نیو ایئر ایو (نئے سال کی آمد) پریٹوریا کیپٹلز کے لیے خوش قسمت ثابت ہوئی۔ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں پریٹوریا کیپٹلز نے یکطرفہ مقابلے کے بعد ایم آئی کیپ ٹاؤن کو 85 رنز سے شکست دے کر ایونٹ میں اپنی پہلی جیت اور بونس پوائنٹ حاصل کر لیا۔ نیو لینڈز کے میدان پر کھیلے گئے اس میچ میں ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر شرفین ردر فورڈ نے میدان مار لیا۔ انہوں نے محض 15 گیندوں پر 6 چھکوں کی مدد سے 47 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ ان کا بھرپور ساتھ نوجوان بلے باز ڈیوالڈ بریوس نے دیا، جنہوں نے صرف 13 گیندوں پر 36 رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں نے آخری 27 گیندوں پر 86 رنز کی طوفانی شراکت داری قائم کی، جس کی بدولت پریٹوریا کیپٹلز نے مقررہ اوورز میں 220 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ ترتیب دیا۔ اس سے قبل شائی ہوپ (45) اور ویہان لبے (60) نے ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی تھی۔ بیٹنگ میں جوہر دکھانے کے بعد ردر فورڈ نے بالنگ میں بھی تباہی مچا دی اور 24 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کے کیریئر کی بہترین کارکردگی ہے۔ ان کی اس ہمہ جہت کارکردگی پر انہیں شائقین کے 77 فیصد ووٹوں کے ساتھ 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ 221 رنز کے تعاقب میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کی پوری ٹیم 135 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اوپنرز ریان رکیلٹن (33) اور راسی وان ڈیر ڈوسن (28) نے 60 رنز کا اچھا آغاز فراہم کیا، لیکن ان کے آؤٹ ہوتے ہی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat